اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے تیس جلدوں پر مشتمل

فتاوی رضویہ پر طائرانہ نظر

تحقیق و تدوین

نبیرۂ مولانا الحاج سید ایوب علی رضوی رحمۃ اللہ

سید احمد علی عدنان قادری رضوی (ایم فل اسلامک سٹڈیز)

موبائل: 0313-4288781

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مولانا احمد رضا خان بریلوی

رحمتہ اللہ علیہ کے تیس جلدوں پر مشتمل

فتاویٰ رضویہ پر طائرانہ نظر

تحقیق وتدوین

نبیرہ مولانا الحاج سید ایوب علی رضوی رحمتہ اللہ علیہ

سید احمد علی عدنان قادری رضوی (ایم فل اسلامک سٹڈیز)

لاہور پاکستان

موبائل: 0313-4288781

fatawa Rizwia
Hashiay
(Akbar)

دوسرا حصہ

فتاویٰ رضویہ......جلد اوّل - الف

اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے پچاس سے زیادہ علوم وفنون میں تصانیف کا ذخیرہ یادگار چھوڑا۔ ۱۳۔

امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کے مقلد ہونے کے باوجود (اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ) کے عموماً مسائل پر مجتہدانہ انداز میں گفتگو فرماتے ہیں۔ ۱۴

وہ کسی بھی مسئلے پر طائرانہ نظر ڈالنے کے بجائے بحث وتحقیق کی انتہا کو پہنچتے ہیں۔ ۱۵۔

اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ مجتہد فی المسائل ہیں۔ ۲۱

بظاہر اس (پہلی جلد) میں ۱۱۴ فتوے اور ۲۸ رسالے ہیں مگر بحمد اللہ تعالیٰ ہزار ہا مسائل پر مشتمل ہے جن میں صدہا وہ ہیں کہ اس کتاب کے سوا کہیں نہ ملیں گے۔ ۲۱

حکیم محمد سعید کا فتاویٰ رضویہ پر نوٹ: ۲۱

لطف کی بات یہ ہے کہ امام احمد رضا بریلوی علیہ الرحمۃ سے شدید اختلاف رکھنے والے بھی انکی فقاہت اور تبحر علمی کے قائل ہیں۔ ۲۳ فضیلت وہ ہے جس کی گواہی مخالفین بھی دیں۔ ۲۳

اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے کثیر مقامات میں اکابر فقہاء متقدمین سے اختلاف کیا ہے لیکن کیا مجال ہے کہ ان کی شان میں بے ادبی کا کوئی کلمہ کہہ دیں۔ ۲۴

امام احمد رضا بریلوی علیہ الرحمۃ کے تلامذہ، خلفاء اور تمام ہم مسلک علماء ومشائخ نے نظریہ پاکستان کی حمایت کی۔ ۲۶

آج پوری دنیا کے علمی حلقوں میں امام احمد رضا بریلوی علیہ الرحمۃ کا جو تعارف ہے اس میں پروفیسر مسعود احمد صاحب علیہ الرحمۃ کا سب سے زیادہ حصہ ہے اور وہ اس موضوع پر سند کا

رضا فاؤنڈیشن۔ لاہور

درجہ رکھتے ہیں۔ ۲۷

قول اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ: کبھی میرے دل میں یہ خطرہ نہ گزرا کہ میں عالم ہوں یا فقہاء کے گروہ سے ہوں یا اماموں کے مقابل مجھے کوئی لفظ کہنا پہنچتا ہے...... میں پہچانتا ہوں کہ مقلد کو کسی جگہ اقول کہنا روا ہے۔ ۹۳

جو فتوے تقریباً ایک قرن کامل یعنی بارہ سال تک لکھے ان کے جمع کرنے کا خیال نہ آیا۔ ۹۵

ہمارے زمانے کے مفتی کا کام یہی ہے کہ مشائخ نے جو فتویٰ دیا ہے اسے نقل کر دے۔ ۱۱۲

قول امام بکر بن جبیش:

فضائل امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ ۱۴۷...... اگر ان کے تمام اہل زمانہ کی مجموع عقلوں کے ساتھ وزن کریں تو ایک ابوحنیفہ کی عقل ان تمام ائمہ و اکابر و مجتہدین و محدثین و عارفین سب کی عقل پر غالب آئے۔ ۱۴۷

تحقیق فتح القدیر: غسل جمعہ مستحب ہے، سنت نہیں۔ ۲۶

کنپٹیاں کہ جب داڑھی کے بال ہوں تو امام یوسف سے ایک روایت آئی کہ ان کا دھونا ضروری نہیں۔ ۲۶۶

خود کہنیاں دھونا، امام زفر رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک ضروری نہیں۔ ۲۶۹

ردالمحتار میں فرمایا: دامن سے ہاتھ منہ پونچھنا بھول پیدا کرتا ہے۔ ۳۳۱

بے قلعی برتن میں کھانا پینا مکروہ ہے کہ جسمانی ضرر کا باعث ہے۔ ۳۳۶

آداب وضو میں ہے کہ وضو کا برتن پکی مٹی کا ہو۔ ۳۳۶

کھانے پینے کے برتن مٹی کے ہونا افضل ہے۔ ۳۳۶

اگر کوئی چیز دانت سے کاٹی پھر اس پر خون کا اثر دیکھا تو اس پر وضو نہیں۔ ۳۷۹

فتاویٰ رضویہ......جلد اول-ب

اگر کوئی سخت چیز کہ پانی کو بہنے سے روکے گی دانتوں کی جڑ یا کھڑکیوں وغیرہ میں حائل ہو تو لازم ہے کہ اسے جدا کر کے کلی کرے ورنہ غسل نہ ہوگا۔۵۹۳

انزال میں شہوت کا موجود ہونا شرط ہے......کیونکہ صرف انتشار، شہوت کو مستلزم نہیں۔ انتشار تو بارہا پیشاب اکٹھا ہونے سے بھی ہو جاتا ہے یہاں تک کہ بچے کو بھی...... ۷۰۱

عورت کا لذت انزال محسوس کرنا ہی گویا منی کو نکلتے ہوئے دیکھنا ہے۔۷۲۳

رحم میں جذب کی شدید قوت ہوتی ہے۔۷۳۸

عورت کی منی مرد کی منی کی طرح فرج داخل سے باہر آتی ہے۔۷۴۲

اگر ہر جماع کے ساتھ عورت کو انزال ہو تو جلد ہی ہلاک ہو جائے۔۷۴۴

اسراف یہ ہے کہ حاجت شرعیہ سے زیادہ پانی استعمال کرے، اگرچہ دریا کے کنارے ہو۔۸۷۶

حدیث: تم میں ایک شخص اپنا پورا مال لاتا ہے کہ یہ صدقہ ہے پھر بیٹھا لوگوں سے بھیک مانگے گا۔~~۹۶۸~~ ۹۲۸

حدیث: بہتر صدقہ وہ ہے جس کے بعد آدمی محتاج نہ ہو جائے......مع سونے کے انڈے والا واقعہ۔۹۲۸

حدیث: جس خرچ میں تم امر الٰہی سے تجاوز کر جاؤ وہ اسراف ہے۔۹۳۱

حدیث: وضو میں بھی اسراف ہوتا ہے۔۹۳۵

حدیث: جب کوئی شخص جھوٹ بولتا ہے اس کی بدبو کے باعث فرشتہ ایک میل مسافت تک اس سے دور ہو جاتا ہے۔ ۹۷۰

گرمی کے موسم میں دامن پاجامہ سرین سے مل کر ان کی صورت ظاہر کرتا ہے اس سے بچنے کے لئے کپڑا دینے بائیں نماز میں جھٹک دینا مکروہ نہیں بلکہ مطلوب ہے۔ مع اس سے متعلق حدیث ۱۰۰۵

حدیث: بے شک اللہ نے تمہارے لئے تین چیزیں ناپسند فرمائیں: نماز میں عبث (کپڑے بدن سے کھیل) روزے میں بیہودگی، قبرستانوں میں ہنسنا) ۱۰۱۸

قول ائمہ دین: شیطان آدمی شیطان جن سے سخت تر ہوتا ہے۔ ۱۰۵۸

کیا دجال ایک اسی دجال اخبث کو سمجھتے ہو جو آنے والا ہے، حاشا تمام گمراہوں کے داعی نمادی سب دجال ہیں اور سبھی سے دور بھاگنے کا حکم۔ ۱۰۶۰

امام ابو حازم رضی اللہ عنہ کا واقعہ۔ ۱۰۶۴

شیطان کے وسوسے کا آخری علاج۔ ۱۰۶۶ 1065/1066

امام اجل قاسم بن محمد بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا شیطانی وسوسے پر فرمان۔ ۱۰۶۶

فتویٰ ایک مبسوط رسالہ ہوگیا عظیم و جلیل فوائد جزیل پر مشتمل جو اس کے غیر میں نہ ملیں گے۔ ۱۰۶۷

حق اللہ وحق العبد دونوں جمع ہوں تو حق العبد کو مقدم کرے اس لئے کہ بندہ محتاج ہے اور مولا بے نیاز ہے۔ ۱۰۷۲

قرآن مجید کا خالی ترجمہ اگرچہ الگ لکھا ہو اسے بھی بے وضو چھونا منع ہے۔ ۱۰۷۴

حدیث: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: ''جنابت والا قران کی قراءت نہ کرے''۔ ۱۰۸۶

قول امیر المومنین علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ: بحالت جنابت ایک حرف بھی نہ پڑھو۔ 1091

تلاوت قرآن یا قراءت حدیث کے سوا اپنی طرف سے آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام خواہ کسی نبی کو معصیت کی طرف منسوب کرنا سخت حرام ہے۔ ۱۱۱۹

فتاویٰ رضویہ جلد-۲

علماء نے اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کو ابو حنیفہ ثانی رضی اللہ عنہ، شامی علیہ الرحمۃ وغیرہ کا استاذ، چودھویں صدی کا مجدد اور ارشاد رسول صلی اللہ علیہ وسلم قرار دیا۔ ۵

مائے مستعمل اگر غیر مستعمل میں مل جائے تو مذہب صحیح میں اس سے وضو جائز ہے۔ ۳۷

قول سیدی علی الخواص رضی اللہ عنہ: امام ابو حنیفہ کے مشاہدات اتنے دقیق ہیں جن پر بڑے بڑے صاحبان کشف اولیاء اللہ ہی مطلع ہو سکتے ہیں۔ ۶۳

امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ نے دیکھا ایک جوان کے وضوے قطرات ٹپک رہے ہیں۔ فرمایا: میرے بھائی زنا سے توبہ کر...... مع واقعہ ۶۵/۶۶

حدیث: جب تیرے گناہ زیادہ ہو جائیں تو تو پانی پر پانی ملا...... ۶۶

سمندر کے پانی سے وضو و غسل کے بارے میں تحقیقی گفتگو۔ ۴۵۳

اوس میں سر برہنہ بیٹھا اور اس سے سر بھیگ گیا مسح ہو گیا اگر ہاتھ نہ پھیرے گا وضو ہو جائیگا اگرچہ سنت ترک ہوئی۔ ۴۶۰

صحیح بخاری میں ہے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے گرم پانی سے وضو فرمایا۔ ۴۶۴

نجاست کے ذریعے گرم شدہ پانی کو امام احمد نے مکروہ گردانا ہے۔ ۴۶۴

جس زمین پر بھی غضب نازل ہوا ہو اس کے پانی اور مٹی سے طہارت حاصل کرنا مکروہ ہونا چاہئے۔ ۴۷۷

معلموں کی عادت ہے کہ بچے جوان کے پاس پڑھنے آتے ہیں ان سے خدمت

یہ بات باپ دادا یا وصی کی اجازت سے جائز ہے

فتاویٰ رضویہ - جلد - ۲

لیتے ہیں۔۵۲۷ ۵۵۲۷

فتح مکہ کے دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے پیالے میں وضو فرمایا جس میں گوندھے ہوئے آٹے کا اثر تھا۔ ۵۴۷

در مختار میں ہے اگر پانی میں مینڈک کی قسم کی کوئی چیز پھول پھٹ جائے تو اس سے وضو جائز ہے اور پینا جائز نہیں کہ اس کا گوشت حرام ہے۔ ۵۵۹

جس پانی میں چنے بھگوئے کتنی ہی دیر بھیگے رہیں۔ تحقیق یہ ہے کہ اس سے وضو جائز ہے مگر یہ کہ اناج کے اجزا اس میں مل کر اسے گاڑھا کر دیں کہ اپنی رقت وسیلان پر باقی نہ رہے۔ ۵۶۱

دلہن کو بیاہ کر لائیں تو مستحب ہے کہ اس کے پاؤں دھو کر مکان کے چاروں گوشوں میں چھڑکیں اس سے برکت ہوتی ہے۔ ۵۹۵

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام پاک لینے سے دل کا وضو ہو جاتا ہے۔ ۵۹۶

پھلوں کے پانی سے وضو جائز نہیں۔ ۵۹۹ ۵۹۸

نمک کے پانی سے وضو جائز نہیں۔ ۶۰۲

فتاویٰ رضویہ جلد-۳

پانی کے حصول یا اس کے استعمال سے عجز کی صورت میں تیمّم کی اجازت ہے۔ عام کتب فقہ وفتاویٰ میں اس عجز کی چند صورتیں بیان کی جاتی ہیں لیکن اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے پانی سے عجز کی ایک سو پچھتر (۱۷۵) صورتیں بیان فرمائی ہیں۔ ۶

عورت کے دودھ میں دوائی ڈالنے سے اگر دودھ کا رنگ اور ذائقہ دونوں تبدیل ہو جائیں تو کسی بچے کے دینے پر حرمت ثابت نہیں ہوگی۔ ۱۷۰

اور ذائقہ اور رنگ باقی رہے تو حرمت ثابت نہ ہوگی - ۱۷۰

سبحان اللہ فقیر بھی کوئی شے ہے کہ احکام میں زبان کھول سکے۔ حاشا ضابطہ وہی ضابطہ امام ابو یوسف رضی اللہ عنہ ہے۔ ۲۱۲ (عاجزی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ)

سقوں کے مشک بھرنے میں ہاتھ سے پانی مستعمل ہونے کے بارے میں تحقیقی فتویٰ۔ ۲۵۱

غسل میں فرض ہے کہ پانی سونگھ کر ناک کے نرم بانسے تک چڑھایا جائے۔ ۲۵۳

سجدے میں فرض ہے کہ کم از کم پاؤں کی ایک انگلی کا پیٹ زمین پر لگا ہو اور ہر پاؤں کی اکثر انگلیوں کا پیٹ زمین پر جما ہونا واجب ہے۔ ۲۵۳

پاؤں کو دیکھیے انگلیوں کے سرے زمین پر ہوتے ہیں کسی انگلی کا پیٹ بچھا نہیں ہوتا سجدہ باطل نماز باطل۔ ۲۵۳

منقطع منقطع

عورت حیض کی وجہ سے اس وقت حدث والی ہوگی جب حیض منقطع ہو جائے اس سے پہلے نہ اسے حدث نہ حکم غسل اس کا ہاتھ پڑنے سے (سیر بھر پانی یا سیر سے کم) قابل وضوو غسل رہے گا۔ ۲۵۴

اگر بدن پر کوئی نجاست حقیقیہ تھی اور اس کے پانی کی کوئی چھینٹ کنویں کے اندر پانی میں گری تو آپ ہی سارا کنواں ناپاک ہو جائے گا۔ ۲۵۴

گرگٹ چوہے کے حکم میں ہے اگر کنویں سے نکلے مردہ اور پھولا پھٹا نہ ہو تو بیس ڈول نکالے جائیں۔ ۲۶۱

رافضی اگر کنویں میں گھسے تو کل پانی نکالا جائے۔ ۲۸۸

کنواں پاک کرنے کا طریقہ۔ ۲۹۳

عیدین یا جنازہ کی نماز جاتی رہنے کا اندیشہ ہو تو تیمّم کرے، جمعہ و پنجگانہ کے لئے وضو کرنا لازم ہے۔ اگرچہ جمعہ و جماعت فوت ہو جائے۔ ۲۹۷

تاجر اگر دوگنا قیمت پر بیچتا ہے تو وہ گراں ہے۔ ۳۰۰ (یعنی وضو کے لئے پانی)

نماز یا قرآن مجید کا چھونا یا سجدۂ تلاوت کے لئے تیمّم حرام ہے اور درود شریف، کلمہ شریف یا بے وضو قرآن مجید پڑھنا وغیرہ کے لئے تیمّم بہتر ہے۔ ۳۰۵

پس از آداب معروض، الحمدللہ کہ گوشۂ خاطر عاطر میں اس خادم کی یاد جگہ رکھتی ہے۔ (عاجزی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ) ۳۰۵

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں حاکم کے الفاظ یہ ہیں کہ (مومن) "حیات و موت کسی بھی حالت میں" (نجس نہیں ہوتا)۔ ۴۰۵

ظالم بادشاہ کے خوف سے روپوشی کے سبب جمعہ ساقط ہو جاتا ہے۔ ۴۱۳

اگر عورت کو وضو کرنا ہے اور وہاں کوئی نامحرم مرد موجود ہے جس سے چھپا کر ہاتھوں کا دھونا اور سر کا مسح نہیں کر سکتی تیمّم کرے۔ ۴۱۶

پانی بیچنے والا پیسے کی جگہ دوگنا مانگتا ہو تو نہ دو اور تیمّم کر لو۔ ۴۱۸

حدیث: نیند میں کوتاہی نہیں کوتاہی تو بیداری میں ہے"۔ ۴۵۰ (یعنی نماز کے لئے)

تیمّم کرے جنس زمین کی کسی پاک چیز سے جیسے مٹی، پتھر، سرمہ، چونا، ریت، گندھک،

یاقوت، زبرجد، زمرد، فیروزہ، مرجان، دیوار وغیرہ سے۔ ٦١٩

اثمد یعنی اصفہانی سرمہ سیاہ و سرخ ہوتا ہے۔ حدیث میں اس کی تعریف فرمائی۔ ٦٤٠

الماس یعنی ہیرا۔ ٦٤٥

نمناک مٹی سے تیمّم کیا تو وہ اگر خشک ہونے سے زیادہ قریب ہو تو جائز ہے اور اگر تر ہونے سے زیادہ قریب ہو تو ناجائز ہے۔ ٦٦٣

کیچڑ سے تیمّم کے بارے میں تحقیقی گفتگو۔ ٦٦٥

وہ تقسیم تیمّم جو فیض لطیف سے بندۂ ضعیف پر ظاہر ہوئی اگر علامہ شامی کے خیال میں آجاتی تو یہ سب کچھ نہ ہوتا۔ ٧١١

اگر دو انگلیوں سے مسح کیا، جائز نہ ہوگا۔ ٧١١

ایک ہی جگہ سے ایک جماعت کا تیمّم جائز ہے۔ ٧١٩

فتاوی رضویہ جلد ۴

فتاوی رضویہ میں ۱۹۴۵ معروضات و تطفلات ہیں۔ ٦

جنابت منی کے نکلنے یا حشفہ کے غائب ہونے سے ہوتی ہے۔ ٢١٧

ہندو تو ہندو بے وضو مسلمان بھی مثلاً جس کٹورے سے منہ لگا کر پئے گا اس پانی سے وضو جائز نہ رہے گا۔ ~~٣٢٨~~ ٣٢٧

دہ در دہ ہونے کو عرض و طول اتنا چاہیے جن کا حاصل ضرب سو (١٠٠) ہاتھ ہو اور عمق اتنا کہ لپ سے پانی لیں تو زمین نہ کھلے۔ ٣٣٠

دہ در دہ سے متعلق تحقیقی گفتگو۔ ٣٣٢

آب مستعمل صحیح و معتمد و مفتیٰ بہ مذہب میں ناپاک نہیں طاہر غیر مطہر ہے۔ ٣٣٥

جب آب مطلق اصلاً نہ ملے تو حقہ کا پانی بھی آب مطلق ہے اس کے ہوتے ہوئے تیمّم ہرگز صحیح نہیں۔ ٣٣٧

اگر سگ کنویں میں گر پڑے تو زیادہ احتیاط یہ ہے کہ کل پانی نکالیں۔ ٣٤٢

فتاویٰ رضویہ

جلد-۴

کی ناپاک وحرام ہے دیسی ہو یا ولایتی۔۵۷۲

وضو کے بچے ہوئے پانی سے استنجاء مناسب نہیں کہ بروحدیث اس کا پینا ستر مرض سے شفاء ہے۔۵۷۵

قول علامہ عبدالغنی نابلسی علیہ الرحمۃ جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وضو کے بقیہ پانی سے شفاء حاصل کرنے کا ارادہ کرتا ہوں پس مجھے شفاء حاصل ہو جاتی ہے۔۵۷٦

فان الضرورات تبیح المحظورات۔ضرورتیں ممنوعات کو جائز کر دیتی ہیں۔۵۷٦

دبر کے بال مونڈنے کی علت یہ بیان کی کہ ان کے ساتھ خارج (پیشاب' پاخانہ) نہ لگ جائے۔۵۸۱

کھڑے ہو کر پیشاب کرنے سے متعلق حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ام المومنین صدیقہ رضی اللہ عنہ کی حدیث سے منسوخ ہے۔۵۹۰

پاخانے میں تھوکنے کی ممانعت ہے کہ مسلمان کا منہ قرآن عظیم کا راستہ ہے۔٦٠۴

ہر دانے پر قلم قدرت سے اتنی عبارت لکھی ہوتی ہے۔بسم اللہ شریف کے بعد یہ دانہ فلاں بن فلاں کا رزق ہے۔٦٩١

نماز میں مرد وعورت کے بوسے کا حکم۔٦٩٦

جو پولیس کے خوف سے چھپا بیٹھا ہو اس پر سے جمعہ و جماعت ساقط ہیں۔٦٩٨

جو پولیس کے خوف سے چھپا بیٹھا ہو اس پر سے جمعہ و جماعت ساقط ہیں۔٦٩٨

نماز میں اگر بیگانہ عورت کی شرمگاہ پر نظر جاپڑی تو عورت کی مائیں اور بیٹیاں اس پر حرام پر جائیں گی۔٦٩٦

سنت ہدیٰ سنت مؤکدہ کا نام ہے اور سنت زائدہ/زوائد سنت غیر مؤکدہ کا۔۷۴۳

فتاویٰ رضویہ - ۵

اجنبی افعال سے فصل سنت قبلیہ و بعدیہ دونوں کے ثواب کو ساقط اور انہیں طریقہ مسنونہ سے خارج کرتا ہے۔ ۱۳۹

فرض فجر و عصر و عشاء میں مطلقاً اور ظہر میں بموسم گرما تاخیر مستحب ہے اور مغرب میں تعجیل۔ ۱۳۹

تاخیر کے یہ معنی کہ وقت غیر مکروہ کے دو حصے کر کے پہلا نصف چھوڑ دیں دوسرے نصف میں نماز پڑھیں۔ ۱۳۹

علماء کے دوسرے قول پر وقت عید زوال تک ہے۔ ۱۴۰

مذہب حنفی میں سوا مغرب اور جاڑوں کی ظہر کے سب نمازوں میں تاخیر افضل ہے اُس حد تک کہ وقت کراہت نہ آنے پائے۔ ۱۴۹

عشاء میں وقت کراہت آدھی رات کے بعد ہے۔ ۱۴۹

مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ ہمیں نماز صبح پڑھایا کرتے اور ہم سورج کی طرف دیکھا کرتے تھے اس خوف سے کہ کہیں طلوع نہ کر آیا ہو۔ ۱۵۱

ہمارے بلاد میں ہر فصل ایک برج پہلے شروع ہو جاتی ہے مثلاً جاڑا تحویل جدی یعنی ۲۲ دسمبر سے شروع نہیں ہوتا بلکہ دسمبر کا سارا مہینہ اور اواخر نومبر یقیناً اشتداد سرما کا وقت ہے۔ ۱۵۴

ہمارے یہاں تقسیم فصول یوں ہے، حوت حمل ثور بہار، جوزا سرطان اسد گرمی، سنبلہ میزان عقرب خریف، قوس جدی دلو جاڑا۔ ۱۵۴

آج کل بہت مدعیان علم بھی فن توقیت سے محض ناواقف ہیں۔ ۱۵۵

جو نہ جانتا ہو جاننے والوں کا اتباع کرے اور جو نہ خود جانے نہ جاننے والوں کی مانے اس کا مرض لاعلاج ہے۔ ۱۵۵

جب انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ یہ برتاؤ رہا (یعنی دشمنی) تو ان کے ادنیٰ غلام کیوں اپنے آقایان کرام کے ترکہ سے محروم رہیں۔ ۱۵۷

فتاویٰ رضویہ جلد ٦

مقالہ پروفیسر ڈاکٹر ظہور احمد اظہر۔٨

غیر معمولی ذہانت وقابلیت کے مالک انسانوں کے لئے مخالف وعداوت اور حسد و رقابت بھی غیر معمولی نوعیت کی سامنے آتی ہے۔١٢

فی الواقع امام کا بے ضرورت محراب میں کھڑا ہونا کہ پاؤں محراب کے اندر ہوں یہ بھی مکروہ اور امام کا در میں کھڑا ہونا بھی مکروہ۔١٣١

مقتدیوں کا در میں صف قائم کرنا یہ سخت مکروہ کہ باعث قطع صف ہے۔١٣١

اگر کثرت جماعت کے باعث جگہ میں تنگی ہو اس لئے مقتدی در میں اور امام محر میں کھڑے ہوں تو کراہت نہیں۔١٣١

رکوع میں ٹخنوں کا ملانا سنت ہے اسی طرح سجدہ میں بھی سنت ہے۔١٨٠

حدیث: میرے بعد بہت سی اشیاء ایجاد ہوں گی ان میں سے مجھے وہ سب سے زیادہ پسند ہیں جو عمر ایجاد کریں گے۔١٨٥

ممکن ہے کہ جس طرح آج کل اکثر علماء وحفاظ پڑھتے ہیں ان پر بھی اسی عالمگیر بلا کا اثر ہو۔ ١٨٧

امام کے لئے بعد سلام قبلہ رو رہنا مکروہ ہے دہنے یا بائیں پھر جائے۔١٩٠

مسؤلہ سید مشتاق علی صاحب گلی ملاناں محلّہ ذخیرہ۔١٩١

زبان تالو سے لگا کر نماز پڑھنے والے پر حکم شرعی۔١٩٢

اور سمجھاؤ کہ سمجھانا مسلمانوں کو فائدہ دیتا ہے۔١٩١

جب مولانا عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہ کی ہمراہی میں تیسرے درجے میں سفر کرنا ہوتا ٢٠٣

تھا۔

حدیث: شیطان تمہارے کپڑے اپنے استعمال میں لاتے ہیں تو کپڑا اتار کر تہ کر دیا کرو۔۲۰۶

حدیث: جہاں کوئی بچھونا بچھا ہو جس پر کوئی سوتا نہ ہو اس پر شیطان ہوتا ہے۔۲۰۶

مقتدی کے امام کو لقمہ دینے سے متعلق باریک مسئلہ۔۳۳۰

طوال مفصل، قصار مفصل، اوساط مفصل۔۳۳۱

نماز میں فرض صرف ایک آیت کی تلاوت ہے۔سورۂ فاتحہ سے ہو یا کسی صورت سے۔۳۳۲

نماز میں سورۃ ملانا بھی مثل فاتحہ جواب ہے۔۳۳۳

فرضوں میں قصداً چھوٹی سورت بیچ میں چھوڑ دینا مکروہ ہے۔۳۳۳

جماعت نفل میں اگر امام کے علاوہ تین افراد ہوں تو بالاتفاق کراہت نہیں، چار میں مشائخ کا اختلاف ہے؟؟ یہی ہے کہ مکروہ ہے۔۳۳۵

حدیث: صحیح میں قرآن مجید بآواز ایسی جگہ پڑھنے سے جہاں لوگ نماز پڑھ رہے ہوں ممانعت فرمائی۔۳۳۸

نفل نماز مستحب تلاوت سے افضل ہے کہ اس میں تلاوت بھی ہے رکوع سجود بھی۔۳۳۸

فرض کی دونوں رکعتوں میں ایک ہی سورت پڑھنا خلاف اولیٰ ہے اور ترتیب الٹا کر پڑھنا حرام۔۳۴۷

نماز میں ایک آیت پڑھنا فرض ہے اس کے ترک سے نماز نہیں ہوگی۔۳۴۷

پوری سورۂ فاتحہ اور اس کے بعد متصلاً تین آیتیں چھوٹی چھوٹی یا ایک آیت کہ تین چھوٹی کے برابر ہو پڑھنا واجب ہے اگر اس میں کمی کرے گا تو نماز تو ہو جائے گی مکروہ تحریمی ہوگی، بھول کرے تو سجدہ سہو واجب ہوگی اور قصداً ہے تو نماز پھیرنی واجب ہوگی

فتاویٰ رضویہ　　　　۱۹　　　　جلد-۶

اور بلا عذر ہے تو گنہگار بھی ہوگا۔ ۳۴۷

سورہ فاتحہ کے شروع میں بسم اللہ پڑھنا سنت ہے اور اس کے بعد اگر کوئی سورت اول سے پڑھے تو اس پر بسم اللہ کہنا مستحب ہے اور کچھ آیتیں کہیں اور سے پڑھے تو اس پر کہنا مستحب نہیں۔ ~~۳۵۰~~ ۳۵۰/۳۴۹

نماز میں قیام کے سوا اور جگہ کوئی آیت پڑھنی ممنوع ہے۔ ۳۵۰

زبان سے سہواً جس سورہ کا ایک کلمہ نکل گیا اسی کا پڑھنا لازم ہو گیا مقدم ہو خواہ مکرر۔ ۳۵۰

نماز میں قراءت کے اہم ترین مسائل۔ ۲۵۳، ۲۶۵

قصداً تبدیل ترتیب گناہ ہے اگرچہ نماز جب بھی ہو جائے گی۔ ۳۵۰

فسادِ معنی اگر ہزار آیت کے بعد ہو نماز جاتی رہے گی۔ ۳۵۱

باب القراۃ۔ ۲۵۳، ۳۶۶ ~~اہم مسائل - ۲۵۳، ۲۶۵~~

~~دیوبندی امامت: ۵۹۰، ۶۲۳، ۶۳۸~~ دیوبندیوں کی امامت ناجائز ہونے پر فتاویٰ ۵۹۰، ۶۳۸

الصاق کعبین۔ ۱۷۹

رفع سبابہ۔ ۱۸۹

عمامہ کے ساتھ نماز۔ ۲۰۸

نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا۔ ۲۲۴

سجدہ سہو کے اصول۔ ۳۲۹

غیر مقلد وہابی دیوبندیوں کے پیچھے نماز ۱۸۹، ۵۷۲، ۵۷۵، ۶۲۰، ۶۲۷، ۶۳۰، ۶۳۸ ناجائز ہے۔

وہابیوں کا اصل عقیدہ نعت سے جلنا ہے۔ ۵۷۹ بشر حافی علیہ الرحمۃ کی بہن کا امام احمد سے انوکھا سوال۔ ۵۸۲

شراب پینے پر بسم اللہ پڑھے تو کفر اور بعد پینے الحمد للہ کہے تو نہیں۔ ۵۸۴

وہابیوں کی پہچان کا طریقہ۔ ۵۹۰

غیر مقلد جماعت میں۔ ۶۱۸ اگر شامل ہو جائے۔ ۶۱۸

غیر مقلد عقیدہ وہابی عقائد ۳۰، ۴۰، ۵۰، ۷۰، ۷۵، ۱۸۵، ۱۸۹ عقائد کا مجموعہ

حدیث: زمین کو اس کے ناموں پر قیاس کرو اور آدمی کو اس کے ہم نشین پر۔ ۷۱۹

~~طلب مسئلہ: ۳۸، ۵۸، ۶۲~~ فتاویٰ رضویہ جلد - ۷

مقلد اگر جماعت میں شامل ہو جائے تو ۔ ۱۵۰

~~دیوبندی جماعت ۔ ۱۹۸~~ دیوبندیوں کے پیچھے نماز کا حکم ۔ ۱۹۸

عورات کو حاضری مسجد منع ہے۔ ۲۰۸

درمختار کی تعریف ۔ ۲۱۰

~~مکہ معظمہ میں ۴ مصلے ۔ ۲۲۸~~

مسجد کی چھت پر چڑھنا اور خواتین کا جماعت کے لئے

مسجد میں حاضر ہونا مکروہ ہے۔ ۲۳۲

~~آستین اوپر چڑھا کر نماز پڑھنا۔ ۲۹۶، ۲۹۸~~

نماز میں عمامے چادروں کے نیچے رکھیں۔ ۲۹۹

سیدنا اسمٰعیل علیہ السلام کا مزار شریف۔ ۳۰۳، ۳۰۴

لاجواب مسئلہ شرعی ۔ ۳۰۱ (قبر کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا مکروہ نہیں جبکہ نمازی

خشوع سے پڑھے)

~~انگریزی وضع کے کپڑے۔ ۳۰۸~~

~~بیٹھ کر نماز پڑھنا ۳۱۳~~

سجدہ میں پاؤں کی انگلیاں لگنے سے متعلق بے مثال تحقیق۔ ۳۶۳

سدل کی تعریف۔ ۳۸۵

~~ننگے سر رہنا۔ ۳۸۹~~

سنت کی اقسام، سنن ہدیٰ، سنن زوائد۔ ۳۹۵

ومن ادعیٰ فعلیہ البیان۔ (جو دعویٰ کرتا ہے وہ دلیل لائے) ۴۴۶

معتکف منارہ پر چڑھا تو بالتفاق اس کا اعتکاف فاسد نہ ہوگا۔ ۴۵۳

بالاتفاق

بعض علماء کے نزدیک

- کعبہ معظمہ کے اردگرد مقامات مخصوصہ میں مذاہب اربعہ کی اقتداء میں نماز ادا کرنا بدعت حسنہ ہے۔ ۲۲۸

- ہاتھوں کی کہنی کھول کر آستین اوپر کو چڑھا کر نماز پڑھنا مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہے۔ ۲۹۶، ۲۹۸

- انگریزی وضع کے کپڑے پہننا حرام سخت حرام اشد حرام، انھیں پہن کر نماز مکروہ تحریمی قریب بحرام واجب الاعادہ۔ ۳۰۸

- ذرا تکلیف ہوئی اور بیٹھ کر نماز پڑھی اور سیدھے کھڑے ہو کر گھر کو راہی ہوئے۔ یوں نمازیں قطعاً باطل ہوتی ہیں۔ ۳۱۳

- فقہائے کرام نے ننگے سر نماز پڑھنے کو تین قسم کیا ہے۔ ۳۸۹

سید کو بے ادبی وتوہین سخت گناہ ہے۔ ۴۵۴

اہم معلومات بدمتعلق حضرت عمر رضی اللہ عنہ ۴۷۱،۴۵۷

~~اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ بوجہ علالت رمضان شریف کرنے اور شدت گرما گزارنے پہاڑ پر تشریف لے گئے۔~~

سردار بنائیں گے

لوگ جاہلوں کو امام بنائیں گے اور مسئلے پوچھیں گے۔ ۵۲۴

قعدۂ اولیٰ بھول گیا تین پڑھ کر بیٹھا اور سجدہ کیا تو نماز ہوئی یا نہیں۔ ۵۶۷

حزب البحر شریف کا وظیفہ صبح شام ختم مشکلات کے لئے پڑھیں۔ ۶۲۴

حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے سورۂ بقرۃ کو بارہ برس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پڑھا۔ ۶۹۰ پڑھی۔

اگر اذان سن کر دخول مسجد کے لئے اقامت کا انتظار کرتا رہا تو گنہگار ہے۔ ۱۰۲ ہوگا۔

فتاویٰ رضویہ ۔ جلد ۔ ۸

- آئمہ اوصاف و محاسن پر مشتمل (فتاویٰ رضویہ کا ابتدائی) خطبہ آج تک نہیں لکھا گیا ۔ ۱۵
- اس خطبے میں مجموعی طور پر نوے ۹۵ کتابوں اور اماموں کے نام مذکور ہیں ۔ ۱۵
- مسجد اقدس مدینہ طیبہ کی زمین میں مشرکین کا قبرستان تھا اُن کی قبریں کھدوا کر اُن کی ہڈیوں وغیرہا کی نجاستوں سے صاف فرما کر حضور انور علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام نے مسجد فرمایا ۔ ۹۰
- حدیث میں عالم بے عمل کی مثال دی ہے شمع سے کہ

- فقیر ۲۹ شعبان سے بوجہ علالت رمضان شریف کرنے اور شدت گرما گزارنے کو پہاڑ پر آیا ہوا ہے (اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ) یعنی ۔ ۴۷۶

فتاویٰ رضویہ ۔ جلد ۔ ۸

- آپ چلے اور ہمیں روشنی و نفع پہنچائے ۔ ۹۸
- حدیث میں ہے ۔ ایمان باللہ کے بعد سب سے بڑی عقل مندی لوگوں کے ساتھ محبت کرنا ہے ۔ ۹۸
- مسجد میں باآواز بلند درود و وظائف سے متعلق اہم ترین مسئلہ شرعی ۔ ۹۹
- قول علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ : عزت و احترام کا انکار کوئی گدھا ہی کر سکتا ہے ۔ ۹۷
- نماز جمعہ میں جبکہ بہجوم نمازیاں شدید ہو سجدۂ سہو ساقط کر دیا گیا ہے ۔ ۱۷۹
- شعر میں سوال اور شعر میں جواب اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ ۔ ۲۳۸
- سنتوں میں تاخیر اللھم انت السلام الخ کی مقدار سے زیادہ مکروہ ہے ۔ ۳۵۷
- خطبے میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا نام پاک سن کر دل میں درود پڑھیں، زبان سے سکوت فرض ہے ۔ ۳۶۵

فتاویٰ رضویہ جلد ۸

~~مسائل/یادداشت~~

فتاویٰ رضویہ جلد ۸

- جمعہ ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں نفیس بحث۔ ۳۷۱/۳۷۷
- اہل علم نے امام محمد غزالی علیہ الرحمۃ کی طرف سے اس بات پر عذر کے طور پر پیش کیا ہے جو انھوں نے باوجود علوم ظاہری و باطنی میں عظیم ماہر ہونے کے اپنی کتاب "احیاء علوم الدین" میں احادیث موضوعہ ذکر کی ہیں۔ ۳۹۰
- جیل میں کوئی نہیں جا سکتا تو اس میں نماز جمعہ نا ممکن و باطل ہے اور ظہر کی جماعت بھی اُن کو جمعہ کے دن جائز نہیں جبکہ ~~اہل میں~~ جیل حدود شہر میں ہو، بلکہ ہر شخص تنہا ظہر پڑھے۔ ۳۹۷
- یہ اس کا اپنا قصور ہے اس کا دین عربی، نبی عربی، کتاب عربی، پھر عربی اتنی بھی نہ سیکھی کہ اپنا دین سمجھ سکتا۔ ۴۰۱
- وہابی ہو یا کوئی کافر وغیرھم کسی کی سب باتیں جھوٹی نہیں ہوتیں، کوئی نہ کوئی بات ہر شخص سچ کہتا ہے۔ ۴۳۷
- فقہ حنفی میں تو متعدد اشخاص مثل زمخشری، زاہدی، مطرزی معتزلہ گزرے ہیں ان کے اقوال فروع فقہ میں نقل و مسلّم ہوتے ہیں اور عقائد میں وہ لوگ گمراہ ہیں۔ ۴۳۷

- صدیق حسن خان غیر مقلد لا مذہب تھا۔ ۴۴۵
- نماز جمعہ بے خطبہ باطل ہے۔ خطبہ مختصر کافی ہے۔ ۴۴۶
- اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کو اجازت حدیث کی تفصیل۔ ۵۱۲
- حدیث: کیا تم نے نہ دیکھا کہ مزدور کام کرتے ہیں جب اپنے عمل سے فارغ ہوتے ہیں اس وقت پوری مزدوری پاتے ہیں۔ ۵۱۷
- مجلس کی دعا (حدیث)۔ ۵۲۷

فتاویٰ رضویہ - جلد - ۸

- دعا مانگنے کے بارے میں احادیث۔ ۵۳۰
- حالت خطبہ میں کلام اگرچہ ذکر ہو مطلقاً حرام ہے۔ ۵۹۹
- فقہ حنفی میں متعدد اشخاص مثل زمخشری، زاہدی، مطرزی معتزلہ گزرے ہیں ان کے اقوال فروع فقہ میں نقل و مسلم ہوتے ہیں اور عقائد میں وہ لوگ گمراہ بد دین ہیں۔ ۴۳۷

~~۱۱۴~~

مقتدی کے امام کو بتانے سے متعلق باریک مسائل۔ ۲۱۳، ۲۱۹

آیت سجدہ نماز میں پڑھنے کے بعد سجدہ کرنے کا باریک مسئلہ، ۲۳۴

غیر ملکی کے لئے حیلہ جو بغیر احرام کے مکے میں داخلہ کا ارادہ رکھتا ہو۔ ۲۴۴

بعد نماز جمعہ چار رکعت ظہر فرض احتیاطی سے متعلق بے مثل و نادر تحقیق۔ ۲۹۳

~~تفصیل طلب~~

دلچسپ گفتگو۔ ۳۷۱

روس، جرمن، یورپ میں سلطنت اسلامی نہ ہونے کی بناء پر جمعہ وعیدین جائز نہیں۔ ۳۷۹

حضرت شیخ محقق مولانا عبدالحق محدث دہلوی علیہ رحمہ کا بے مثل خطبہ۔ ۳۹۳

جیل میں جمعہ ناممکن و باطل ہے۔ ۳۹۷

تسبیح وتہلیل پر اجرت لینا جائز نہیں۔ ۴۲۸

تاجر وتجارت کے لئے، باریک ولطیف نقطہ۔ ۴۳۰

لطیف نکات۔ ۴۳۵

یاد رکھنے کی بات۔ ~~۴۳۷~~

دیوبندیوں کے پیچھے جمعہ وعیدین کا حکم شرعی۔ ۴۴۰

دریا میں نماز جمعہ وعیدین نہیں ہوسکتی۔ ۴۶۳

قاضی شرع کی اقسام۔ ~~۵۱۸~~ ۵۶۷

صحراؤں، جنگلوں کی افتادہ زمینیں بادشاہ کی ملک نہیں ہوتیں وہ اصل ملک خدا و رسول پر ہیں۔ ۵۸۱

فتاویٰ رضویہ - جلد - ۸

۲۴

- ایک امرِ غیر موجود کا احتمال نیت صالحہ و غرض صحیح موجود فی الحال سے مانع نہیں آتا - ۱۱۹

فتاویٰ رضویہ - جلد ۹

کفن میت

؟؟؟ کے اندر رکھنے والی دعائیں

؟؟؟ ۱۰۹، ۱۰۹، ۱۱۵

تفصیل طلب مسائل: ۹۲، ۱۱۸، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۶۴، ۴۵۱، ۲۰۵، ۲۰۷

اصول فقہ - ۱۱۹

اصول فقہ - ۱۱۹

علامہ ابن عابدین شامی علیہ الرحمہ اور امام ابن حجر مکی علیہ الرحمۃ کے بارے میں ۱۱۹، ۱۲۱، ۱۲۰

۱۳۲ ۱۳۳

دردزہ کے لئے - ۱۲۰

محقق حلبی علیہ الرحمہ کے بارے میں - ۱۲۴

مستعمل قلم کا تراشا پھینکنا جائز نہیں کیونکہ وہ محترم ہے - ۱۲۶

دراہم پر اللہ کا نام تحریر کرنے میں کوئی حرج نہیں - ۱۲۷

دس کے اجسام بعد مرگ نہیں بگڑتے - ۱۳۰

اشرار

؟؟؟ میں بھی ایسے ہیں جن کا جسم اس لئے متغیر نہیں ہوتا کہ عذاب زیادہ سخت ہو۔ ۱۳۰

اصحاب کہف کے نام لکھ کر آگ میں ڈال دیئے جائیں تو آگ بجھ جاتی ہے۔ ۱۳۲

فضیلت نام اصحاب کہف - ۱۳۲

امام علی رضا رضی اللہ عنہ کا واقعہ و اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کی نفیس گفتگو - ۱۳۳

فتاویٰ رضویہ

جلد - ۸

- ایک امرِ غیر موجود کا احتمال نیت صالحہ و غرض صحیح موجود فی الحال سے مانع نہیں آتا - ۱۱۹

صحیح بخاری: سیدنا ایوب علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک روز نہا رہے ~~کے دوران آسمان سے سونے کی ٹیریاں برسیں~~ ۔ تھے کہ آسمان سے سونے کی ٹیریاں برسیں صفحہ ۶۰۷

فتاویٰ رضویہ

۲۷

جلد۔ ۹

فتاویٰ رضویہ جلد ۱۰

جلد-۱۰

فتاویٰ رضویہ

حرم مقفے

جلد
فتاوی رضویہ-۱۱

اقرب کی موجودگی میں بعید ولی فضولی قرار پائے گا۔۱۱۶ (میں)

گواہوں کے سامنے مرد وعورت کا یہ کہنا کہ ہم میاں بیوی میں نکاح نہ ہوگا۔۱۲۴

مرد نے کہا یہ میری زوجہ ہے کی تحقیق۔۱۳۴ (نکاح ہو جائے گا)

اگر ولی بعید اجازت طلب کرے تو یہاں باکرہ کی خاموشی رضا میں معتبر نہیں۔۱۴۳

وکیل پر وکیل کرنے پر اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کا لطیف نقطہ (المعروف کالمشروط)

۱۴۸

وکیل کے معاملے پر نکاح کا درست طریقہ/طریقے۔۱۵۳

ایجاب وقبول کا ایک اہم ترین مسئلہ۔۱۵۵

اگر عورت نقاب اوڑھے مجلس میں حاضر ہو اور گواہ نام نہ جانتے ہوں تو نکاح جائز ہوگا۔۱۷۱

گواہان نکاح اگر نابینا ہوں کچھ مضائقہ نہیں۔۱۸۸

اس زمانہ جہل وفساد میں اکثر وہ صورت رائج ہے کہ اگر اہل علم حاضر جلسہ نہ ہوں تو نکاح میں سخت خلل واقع ہونے کا اندیشہ ہے۔۱۸۹

گواہوں کا ہونا نکاح کی ابتداء میں شرط ہے اس کے بقاء کے لئے شرط نہیں۔۱۹۱

نکاح کے بارے میں باریک نقطہ۔۱۹۲

نکاح خواہ کسی عقد میں تین بار قبول اصلاً ضرور نہیں ایک ہی بار کافی ہے۔۲۱۷

اور خطبۂ نکاح نفل ہی ہے تو بیٹھ کر بھی مضائقہ نہیں۔۲۲۲

فتاوی رضویہ

جلد - ۱۱

باب الولی

فتاویٰ رضویہ۔ جلد ۱۲

علماء فرماتے ہیں جو مسئلہ امام اعظم علیہ الرحمہ کے حضور طے نہ ہولیا قیامت تک مضطرب رہے گا۔ ۱۱۲

علماء فرماتے ہیں عمدہ ترین کتب مذہب ستون ہیں پھر شروح پھر فتاوی عند التخالف متون سب پر مقدم ہیں اور فتاوی سب سے مؤخر۔ ۱۱۳

ابن الہمام علیہ الرحمہ جن کی نسبت علماء کی تصریح کہ پایۂ اجتہاد رکھتے ہیں۔ ۱۱۴

حاشیہ درمختار: صاحبین کا ایک تہائی مذہب میں اختلاف ہے لیکن اکثر اعتماد ابوحنیفہ علیہ الرحمہ کے مسلک پر ہے۔ ۱۱۶

امام ابوحنیفہ علیہ الرحمہ صاحب مذہب ہیں۔ ۱۱۸

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ کا مہر چارسواسی (مشقال چاندی) درہم تھا۔ ۱۴۹-۱۶۵

مہر مؤجل عرف میں طلاق یا موت تک مؤخر ہے اس سے پہلے اختیار مطالبہ نہیں۔ ۱۶۷

مرض الموت میں مہر کی معافی بے اجازت دیگر ورثاء معتبر نہیں۔ ۱۸۱

زیورات جو مہر معجّل میں دیئے گئے وہ مہر ادا ہوگا۔ ۱۸۹

بری عادت جو طبیعت میں رچ بس جائے وہ وقت موت تک زائل نہیں ہوتی۔ ۶۵۳

موجودہ زمانے میں تصریح وصیت کے بغیر بھی بڑا بیٹا باپ کے وصی کے قائم مقام ہوتا ہے۔ ۲۱۴

حدیث: سفر عذاب کا ٹکڑا ہے۔ ۲۴۵ ۲۶۹

دو بیویاں مکان واحد میں جبراً رکھنا جائز نہیں بلکہ ہر ایک کو مکان علیحدہ کا مطالبہ شوہر سے پہنچتا ہے۔ ۲۷۵

غلبۂ شہوت کے وقت نکاح واجب ہوتا ہے۔ ۲۹۲

حق عبد بوقت تعارض حق اللہ پر مقدم ہوتا ہے کیونکہ حق عبد محتاج ہے اور مولیٰ تعالیٰ

فتاویٰ رضویہ جلد ۔ ۱۳

(نعیم)

کورٹ نوٹس کوئی عقد شرعی نہیں اس کی بنا پر کوئی مطالبہ نہیں ہوسکتا۔ ۴۶۱

عدت طلاق چار مہینے دس دن سمجھنا محض جہالت ہے اس کی مدت تین حیض ہے۔
۴۶۳

شرع مطہر اللہ و رسول کا حکم ہے اور اللہ و رسول سے زنا کی اجازت مانگنی کفر ہے۔
۴۷۴

حضرت ایوب علیہ السلام کا واقعہ۔ ۵۲۶

معتزلہ اللہ تعالیٰ پر توبہ کو قبول کرنا واجب جانتے ہیں۔ ۵۵۴

بارہا ایسا ہوتا ہے کہ فرقت کے بعد بھی عورتیں سابقہ خاوند کی دوسری شادی سے غمگین ہوتی ہیں۔ ۵۶۳

جھوٹی بات پر قرآن مجید کی قسم کھانا یا اٹھانا سخت عظیم گناہ کبیرہ ہے۔ ۵۷۴

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ ۵۷۶

اگر اللہ تعالیٰ سب کے لئے رزق کو کشادہ کردے تو لوگ زمین میں بغاوت کردیں لیکن وہ بقدر مشیت رزق اتارتا ہے۔ ۵۷۷

باب النذر۔ جلد ۱۳

اللہ نذر سے متعلق زبردست فتویٰ۔ ۵۸۱

اللہ عزوجل سے جو وعدہ کیا اس سے پھرنا ہرگز نہ چاہیے قرآن عظیم میں اس پر سخت وعید فرمائی ہے۔ ۵۸۱

اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

اللہ نے فرمایا: اپنی نذروں کو پورا کرو۔ ۵۸۲

غیر خدا کے لئے نذر فقہی کی ممانعت ہے۔ ۵۹۸

نذر سے متعلق حضور غوث اعظم و دیگر اولیاء رضوان اللہ علیہم کے واقعات۔ ۵۹۹

خدا کی جھوٹی قسم کھانے کی سزا یہ ہے کہ جہنم کے کھولتے دریا میں غوطے دیا جائیگا۔ ۶۲۱

فتاویٰ رضویہ

جلد - ۱۳

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں پیش ہونے والا انوکھا مسئلہ شرعی مع زبردست جواب۔ ۵۷۶

فتاویٰ رضویہ ۔ جلد ۱۴

جب کفار تاتار کے دست ظلم سے محرم ۶۵۶ھ میں جامۂ خلافت تار تار ہو گیا۔ ۱۷۵

حدیث: خلافت جب بنی عباس کو ملے گی پھر ظہور امام مہدی تک دوسرے کو نہ پہنچے گی۔ ۱۸۰

سنت الٰہیہ ہے کہ جو کوئی کسی خلیفہ سے برائی کرے اللہ تعالیٰ اسے ہلاک فرما دیتا ہے اور وہ جو آخرت میں اس کے لئے رکھتا ہی سخت تر عذاب ہی۔ ۱۸۱ (مع سلطان محمد قلادون کا واقعہ)

حدیث: خلافت جہاں ہوگی علم و ایمان اس کے ساتھ ہوں گے۔ ۱۸۱

خلیفہ، سلطان و اقسام سلطان مثل مولی ومتغلب کی تعریفات۔ ۱۸۴

خلیفہ کی اطاعت غیر معصیت الٰہی میں تمام امت پر فرض ہے جس کا منشاء خود اس کا منصب ہے کہ نائب رسول رب ہے صلی اللہ علیہ وسلم۔ ۱۸۴

امام اعظم رضی اللہ عنہ کا ایمان افروز واقعہ۔ ۱۸۵

سلطنت کے لئے قرشیت درکنار خریت بھی شرط نہیں۔ ۱۸۶

سلطان خلیفہ سے بہت نیچا درجہ ہے کبھی خلیفہ کے ساتھ لفظ سلطان نہیں کہا جا سکتا کہ اس کی کسر شان ہے۔ ۱۸۷

جس کے نام کے ساتھ سلطان لگاتے ہیں اسے خلیفہ نہیں مانتے کہ خلیفہ اس سے بلند و بالا ہے۔ ۱۸۷

اجماع اہل سنت ہے کہ بشر میں انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے سوا کوئی معصوم نہیں جو دوسرے کو معصوم مانے اہل سنت سے خارج ہے پھر عرف حادث میں بچوں کو بھی معصوم کہتے ہیں یہ خارج از بحث ہے جیسے لڑکوں کے معلم تک کو خلیفہ کہتے ہیں۔ ۱۸۷

صاحب ہدایہ علیہ الرحمہ کی کتاب "عقائد نسفی" کی تعریف۔ ۱۸۷

حدیث: بے شک خلافت قریش میں ہے۔ ۱۹۰

حدیث: خلافت ہمیشہ قریش کے لئے جب تک دنیا میں دو آدمی بھی رہیں۔ ۱۹۳

فتاویٰ رضویہ ۴۳ جلد - ۱۴

فتاویٰ رضویہ۔۱۴

شیخ البوایر کی کتاب ''ذوالنورالحق المبین'' کا دیکھنا' پڑھنا اور سننا حرام ہے۔۳۵۸
آج کوئی مجتہد نہیں کہ متفق علیہ ارشادات ائمہ کیخلاف دلیل سے مسئلہ نکالنا چاہئے۔۳۶۴

غیر مقلدوں سے متعلق اہم بات نیز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام پاک لے کر ندا نہ چاہیئے۔۳۶۹

اشرف علی تھانوی کے کفریہ عقائد۔۳۷۱

اسپرٹ حرام ہی نہیں بلکہ نجس بھی ہے۔۳۷۴

یہ مسئلہ کہ تین آیت کی قدر پڑھنے کے بعد کوئی غلطی مفسد نماز نہیں ہوتی محض باطل۔۳۷۵

جب وہ کافروں میں جاملنا اور کافر ہونا چاہتی ہے تو وہ کافر ہوگئی۔۳۷۶

دیوبندیوں کے پیچھے نماز پڑھنے والے سے متعلق اہم ترین اہم ترین فتویٰ۔ ۳۸۵'۳۸۴'۳۷۶

بلاشبہ حق یہی ہے کہ تمام انبیاء ومرسلین وملائکہ مقربین واولین وآخرین کے مجموعہ علوم مل کر علم باری سے وہ نسبت نہیں رکھ سکتے جو ایک بوند کے کروڑویں حصہ کو کروڑوں سمندروں سے ہے۔۳۷۷

قادیانی کو کافر جاننے میں گواہ۔ حضور سید ایوب علی رضوی علیہ الرحمہ۔۳۸۳

دیوبندیوں رافضیوں کی نوکری کرنے کی اجازت نہیں اور نہ ہی انہیں نوکر رکھنے

کی ۔۴۱۲

مسلمانان ہند کو جہاد کا ہرگز حکم نہیں ۔۴۱۶

دینوی معاملت جس سے دین پر ضرر نہ ہو سوا مرتدین مثل وہابیہ دیوبندیہ وامثالہم کے کسی سے ممنوع نہیں ۔۴۲۰

جواب امام اہلسنت عین حق ہے کلام الامام امام الکلام ۔۴۲۵

انگریزی اور وہ بے سود تضیع اوقات تعلیمیں جن سے کچھ کام دین تو دین دنیا میں بھی نہیں پڑتا جو صرف اس لئے رکھی گئی ہیں کہ لڑکے ایں وآں ومہملات پر مشغول رہ کر دین سے غافل رہیں کہ ان میں حمیت دینی کا مادہ ہی پیدا نہ ہو ۔۴۳۱

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ کا واقعہ ۔۴۳۶

قول امام اعظم ابی حنیفہ رضی اللہ عنہ: میں نے امام عطا سے افضل کسی کو نہ دیکھا۔ ۴۴۱

ہدایہ میں ہے: ''کافروں سے لڑنا واجب ہے اگرچہ وہ پہل نہ کریں کہ احکام عام ہیں ۔۴۴۹

کنز میں ہے جہاد کی پہل کرنا فرض کنایہ ہے ۔۴۴۹

حدیث: ہم ہرگز کسی مشرک سے مدد نہ چاہیں گے ۔۴۹۶

حدیث: مشرکوں سے اپنے کسی معاملے میں مشورہ نہ لو اور فرمایا اس کی تصدیق کلام اللہ میں موجود ہے کہ فرمایا اے ایمان والو غیروں کو اپنا رازدار نہ بناؤ وہ تمہاری بدخواہی میں کمی نہ کریں گے ۔۴۹۹

توبہ کا مشورہ دینے والے خود بہت کم توبہ کرتے ہیں ۔۵۳۳

بہ نصوص قرآن عظیم مسلمانان ہند کو جہاد برپا کرنے کا حکم نہیں اور اس کا واجب بتانے والا مسلمانوں کا بدخواہ مبین ۔۵۴۰

حدیث میں گوشت کو دنیا وآخرت کے سب کھانوں کا سردار اور سب سے افضل و

جلد

فتاویٰ رضویہ-۱۵

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے علم غیب سے متعلق زبردست گفتگو۔۴۷

الحمدللہ کتب ورسائل فقیر تو چھتیس سال سے لاجواب ہیں۔۹۱ (اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ)

اشرف علی تھانوی سے استفسارات۔۹۲

سرکار اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کا تاریخی خط بنام اشرف علی تھانوی۔۹۸

فعل کفر میں جو دل سے شریک ہو وہ ظاہراً باطناً کافر ہے...... اور بلا اکراہ شرعی شرکت کفر پر بھی شریعت مطہرہ لزوم کفر وتجدید اسلام وتجدید نکاح کا حکم دے گی۔۱۰۰

سائل نے مہاتما گاندھی لکھا یہ حرام ہے، مہاتما بمعنی روح اعظم ہے کہ خالص لقب افضل الملائکہ ہے علیہ وعلیہم الصلوٰۃ والسلام۔۱۰۱

فرمان پیر مہر علی شاہ گولڑہ شریف: میں چونکہ مفتی نہیں ہوں لہٰذا مہر بھی نہیں رکھتا۔ ۱۳۹

حدیث صلی اللہ علیہ وسلم: سن لو سن لو جھوٹی گواہی بتوں کے پوجنے کے برابر رکھی گئی ہے۔۱۴۹

میں نے جھوٹ بولا تو کیا برا کیا کہنا صریح کلمۂ کفر ہے۔۱۵۰

رحم ہر نطفہ کے تمام کو قبول نہیں کرتا بلکہ جزء کو قبول کر کے بقیہ کو پھینک دیتا ہے۔ ۱۵۸

حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں سے متعلق ایک قول ان کی نبوت کا ہے۔

بہر حال اس قدر میں شک نہیں کہ وہ اولیائے کرام سے ہیں۔۱۶۴

صفات الٰہی کو حادث ٹھہرانا کلمۂ کفر ہے۔۱۸۳

ہر نماز کے ختم پر درود شریف پڑھنا حضرت امام شافعی وامام احمد رضی اللہ عنہ کے نزدیک فرض ہے۔۲۰۸

ایک زبردست لطیف نقطہ۔۲۰۸

خارجیوں کو کافر کہنا واجب ہے اس بنا پر کہ وہ اپنے سوا تمام امت کو کافر کہتے ہیں۔ ۲۳۵

یزید کے بارے میں امام ابن حجر قواطع میں فرماتے ہیں: ایک جماعت کے قول پر وہ کافر ہے اس کے خسارے وذلت کو یہی کافی ہے۔۲۳۶

دنیا میں اللہ تعالیٰ سے ہم کلامی کا مدعی کافر ہے۔۲۴۴

یہ جو کہا جاتا ہے کہ فاطمہ بنت اسد کو وحی آئی کہ تو خانہ کعبہ میں جا اور وہاں بچے کی پیدائش کر، یہ سب جھوٹ اور بے پر بات ہے کیونکہ کوئی بھی اسلامی اور غیر اسلامی فرقہ فاطمہ بنت اسد کی نبوت کا قائل نہیں ہے۔۲۴۸

حدیث صلی اللہ علیہ وسلم: اللہ تعالیٰ نے روحیں جسموں سے دو ہزار برس پہلے بنائیں۔

حضرت مجنون بنی عامر اولیاء سے تھے عشق لیلیٰ کو پردہ کر رکھا تھا۔ (لیلیٰ مجنوں) ۳۰۶

بہتیرے ہندو کافر کہنے سے چڑتے ہیں۔۴۳۱

اللہ تعالیٰ کا کذب محال بالذات ہے۔۴۵۲

قول تفتازانی علیہ الرحمہ: اخبار الٰہیہ میں امکان کذب ماننے سے بے شمار خرابیاں اور اسلام میں ایسے طعنے سر اٹھائیں گے جو پوشیدہ نہیں۔۴۵۳

ظاہر ہے کہ جو ماں باپ سے پیدا ہوا وہ حادث ہوگا اور حادث خدا نہیں ہوسکتا۔

۴۵۴

اہل سنت کے نزدیک انسانی حیوانی تمام جہان کے افعال اقوال اعمال احوال سب اللہ عزوجل کی قدرت سے واقع ہوتے ہیں۔ ۴۵۵

شک نہیں کہ کذب انسانی ضرور قدرت ربانی میں ہے، پھر اگر کذب ربانی قدرت ربانی میں نہ ہوا تو قدرت انسانی کیونکر بڑھ گئی۔ ۴۵۶

وہابیہ کے طور پر خدا کے لئے بیٹا ہونا عقلاً محال نہیں انکا امام صاف مان رہا ہے کہ جو کچھ انسان کرسکتا ہے خدا بھی اپنے لئے کرسکتا ہے۔ ۴۵۹

انبیاء علیہم الصلوٰۃ والثناء کے سوا کوئی بشر معصوم نہیں۔ ۴۶۷

قول امام شافعی علیہ الرحمہ: میں نے اہل کلام سے بعض باتیں وہ سنیں کہ مجھے گمان نہ تھا کہ کوئی مسلمان ایسا کہتا۔ قول امام ابو یوسف علیہ الرحمہ: جس نے علم کلام کے ذریعے علم حاصل کرنے کی کوشش کی تو وہ زندیق بنا۔ ۴۷۲

قول حافظ ابو اللیث سمرقندی علیہ الرحمہ: جو شخص کلام میں مشغول ہوا تو اس کا نام علماء کی فہرست سے خارج کردیا جائے گا۔ ۴۷۳

جبر وقدر کا معاملہ ایک راز ہے جس تک عقلوں کی رسائی نہیں اور جس کو احاطہ بیان میں نہیں لایا جاسکتا۔ (حضرت ابوبکر صدیق وعمر فاروق ودیگر صحابہ رضی اللہ عنہم کا تقدیر پر بحث کرنا) ۵۱۱

ان حالات میں شدت گرما سے گھبرا کر رمضان شریف کرنے اور گرمیاں گزارنے ۲۹ شعبان سے یہاں پہاڑ پر آیا۔ ۵۱۴ (اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ)

شرح مقاصد میں ہے، اللہ تعالیٰ کے لئے جھوٹ محال ہے اس لئے کہ اس پر علماء کا اجماع ہے اور اس لئے کہ جھوٹ نقص ہے، جس پر تمام عقل مندوں کا اتفاق ہے اور نقص کا اللہ تعالیٰ میں ہونا محال۔ ۵۱۷

فرماتے ہیں صلی اللہ علیہ وسلم: جو ہماری خوشی کرتا ہے ہم اس سے خوش ہوتے ہیں

فتاویٰ رضویہ-۱۶

فتاویٰ قاضی خاں میں ہے ایک نے دوسرے کو کچھ درہم دے تو اس نے لے کر خرچ کر لئے' دراہم دینے والے نے کہا میں نے تجھے قرض دیئے تھے اور لینے والا کہتا ہے نہیں بلکہ تو نے مجھے ہبہ دیا ہے تو دینے والے کی بات معتبر ہوگی۔ ۹۷

حدیث صلی اللہ علیہ وسلم: جب انسان فوت ہو جائے تو اس کے عمل منقطع ہو جاتے ہیں مگر تین وجہ سے جاری رہتے ہیں: صدقہ جاریہ یا نافع علم یا صالح اولاد جو اس کے لئے دعا کرے۔ ۱۱۶

عشق بازی کرنے والے ایک دوسرے کو جو دیں وہ رشوت ہے۔ ۱۲۱

اصل کل شرعی یہ ہے کہ اجیر خاص پر حاضر رہنا اور اپنے نفس کو کار مقرر کے لئے سپرد کرنا لازم ہے۔ جس دن غیر حاضر ہوگا۔ اگر چہ مرض سے اگر چہ اور کسی ضرورت سے اس دن کے اجر کا مستحق نہیں بلکہ صفیہ تعلیم میں بھی تصریح فرمائی کہ مدرس معمول کے علاوہ غیر حاضری پر تنخواہ کا مستحق نہیں اگر چہ وہ غیر حاضری حج فرض ادا کرنے کے لئے ہو۔ ۲۰۸-۲۰۹

غایت درجہ حرج مرض کو سال میں ایک ہفتہ کی اجازت ہو سکتی ہے یا زیادہ جاہے تو اپنا عوض یعنی نائب دے جائے بغیر اس کے نہ غیر حاضری کی اجازت نہ مہتمان وقف کو روا کہ اسے ایسی طویل رخصت دیں اگر دی تو تنخواہ حلال نہیں' نہ اسے لینا جائز نہ ان کو دینے کا اختیار' اگر دیں گے تو یہ خود مال وقف میں خائن ہوں گے اور اس کے ساتھ یہ بھی معزول کیے جائیں گے۔ ۲۰۹

فرماتے ہیں صلی اللہ علیہ وسلم: اگر ابن آدم کے لئے ایک جنگل بھر سونا ہوتو دوسرا جنگل اور مانگے اور دو جنگل ہوں تو تیسرا اور چاہے اور ابن آدم کا پیٹ نہیں بھرتی مگر خاک۔ ۲۱۵

کسی قوال سے کوئی قصیدہ یا غزل نعتیہ یا توحید وغیرہ یا سلام سن کر بطور زادِ راہ قلیل یا کثیر دینا جائز ہے۔ ۲۱۸

مسجد قیامت تک اصل بانی کے نام سے رہے گی اگر چہ اس کی شکست ریخت یا شہید ہو جانے کے بعد دوبارہ تعمیر اور لوگ کریں، ثواب ان کے لئے بھی ہے مگر اصل بنا بانی وقف کے واسطے خاص ہے۔ ۲۵۷

علماء نے اس کوڑے کی بھی تعظیم کا حکم دیا ہے جو مسجد سے جھاڑ کر پھینکا جاتا ہے۔ ۲۵۸

ایک مسجد میں سو چٹائیاں یا لوٹے حاجت سے زیادہ ہوں اور دوسری مسجد میں ایک بھی نہ ہوتو جائز نہیں کہ ایک چٹائی یا لوٹا دوسری مسجد میں دے دیں۔ ۲۸۰

اگر ایک دن یا مہینے یا برس کی قید لگادی کہ اتنے دن اس میں نماز پڑھیں تو مسجد نہ ہوگی، اس کے مرنے پر وارثوں کو پہنچے گی۔ ۲۸۲

محراب نہ ہونا کچھ منافی مسجدیت، مسجد الحرام شریف میں کوئی محراب نہیں۔ ۲۸۱

اگر یوں کہتے کہ ہم یہ زمین وقف نہیں کرتے صرف اس طور پر نماز کی اجازت دیتے ہیں کہ زمین ہماری ملک رہے اور لوگ نماز پڑھیں، تو البتہ نہ وقف ہوتی نہ مسجد۔ ۲۸۳

ہندو مشرک کے اپنی زمین میں مسجد بنادینے سے متعلق مسائل شرعی۔ ۲۹۵

ان اللہ وتر یحب الوتر (اللہ تعالیٰ وتر یعنی طاق ہے اور طاق کو پسند فرماتا ہے)۔ ۲۹۹

اگر معلوم ہو کہ اس مسجد کا بنانا اس مسجد کو ویران کردے گا تو ہرگز نہ بنائے کہ مسجد کا ویران کرنا حرام قطعی ہے اور اسے شہید کرنا حرام قطعی، اور آباد مسجد کی اینٹ وغیرہ دوسری

مسجد میں لگا دینا حرام قطعی۔ ۳۰۰

مسجد کی دیوار سے متصل مکان بنانے پر حکم شرعی۔ ۳۰۷

کبوتر اڑانے پر حکم شرعی۔ ۳۰۹

حدیقہ ندیہ میں ہے ایک مسجد اپنے رب کے حضور شکایت کرنے چلی کہ لوگ مجھ میں دنیا کی باتیں کرتے ہیں ملائکہ اسے آتے ملے اور بولے ہم ان کے ہلاک کرنے کو بھیجے گئے ہیں۔ ۳۱۲

علماء فرماتے ہیں مسلمان پر ظلم کرنے سے ذمی کافر پر جو پناہ سلطنت اسلام میں رہتا ہو ظلم کرنا سخت تر ہے اور ذمی کافر پر ظلم کرنے سے بھی جانور پر ظلم کرنا سخت تر ہی ہے۔ ۳۱۵

فنائے مسجد تابع مسجد ہے تو اس کا حکم بھی مثل حکم مسجد ہے۔ (فتاویٰ عالمگیری) ۳۵۲،۳۲۳

مفتی صورت سوال کا جواب دے گا اس سے اسے بحث نہیں کہ واقع کیا ہے نہ فریقین کا بیان سننا اس پر لازم نہ اس کا کام۔ ۳۲۹

امام کا کسی مسجد میں نائب امام مقرر کرنے سے متعلق مسئلہ شرعی۔ ۳۴۳

اسپرٹ شراب ہے اور شراب ناپاک ہے۔ ۳۴۷

لوگ نماز پڑھ رہے ہوں اور اس نے وعظ شروع کر دیا کہ ان کی نماز میں خلل آتا ہو تو ایسی صورت میں متولی اور ہر مسلمان کو روک دینے کا اختیار ہے۔ ۳۶۲

حق دوستی یہی ہے کہ غلطی پر متنبہ کیا جائے۔ حدیث میں ارشاد ہوا: اپنے بھائی کی مدد کرو چاہے وہ ظالم ہو یا مظلوم، صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ کیسے حضور نے فرمایا: ظالم ہونے کی صورت میں اسے ظلم سے روک دو اور مظلوم ہونے کی صورت میں اس کی مدد کرو۔ ۳۷۱

حدیث: تاخیر رحمان کی طرف سے ہوتی ہے اور عجلت شیطان کی طرف سے۔ ۳۹۷

جلد فتاویٰ رضویہ شریف۔ ۱۷

بیع نہ ہونے کی حالت میں بیعانہ ضبط کر لینا جیسا کہ جاہلوں میں رواج ہے ظلم صریح ہے۔

اپنے مال کا ہر شخص کو اختیار ہے چاہے کوڑی کی چیز ہزار روپیہ کو دے۔ ردالمحتار میں ہے۔

اگر کسی نے کاغذ کا ٹکڑا ہزار کے بدلے میں بیچا تو جائز ہے اور مکروہ نہیں ہے۔ ۹۸

بھاؤ کے لئے حجت کرنا بہتر ہے بلکہ سنت۔ سوا اس چیز کے جو سفر حج کے لئے خریدی جائے اس میں بہتر یہ ہے کہ جو مانگے دے دے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ ۱۲۸

بیع سے متعلق اہم ترین مسئلہ شرعی۔ ۱۳۹

مبیع اور ثمن سے متعلق حدیث پاک۔ ۲۴۷

چار چیزوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیلی فرمایا۔ ۱- گیہوں ۲- جو ۳- چھوہارے ۴- نمک اور دو کو وزنی فرمایا۔ ۱- سونا ۲- چاندی۔ ۲۹۲

حرمت سود سے متعلق احادیث مبارکہ۔ ۲۹۳

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اگر قرضدار تنگدست ہو تو اس کو کشادگی اور آسانی مہیا ہونے تک مہلت دو۔ ۳۰۱

عورت کے نماز نہ پڑھنے پر شوہر کے لئے حدیث مبارکہ۔ ۳۰۳

جو کچھ دارالحرب میں حربی سے لیا جائے تو وہ مباح مال ہے سود نہیں۔ ۳۰۸

نہ بہ نیت سود بلکہ اپنے حق کو وصول کرنے کے بارے میں اہم ترین فتویٰ۔ ۳۶۸

۳۲۷،۳۲۳،۳۰۸،۳۲۶،۳۳۴

حدیث پاک: تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرض کی ادائیگی میں تم سے بہتر ہے۔ ۳۲۱

ایک نے تجارت کے لئے دیا کہ روپیہ میرا اور محنت تیری اور منافع نصفا نصف، تو یہ جائز ہے۔ ۳۳۵

اگر نوٹ کا طریقہ جو ہم نے رسالہ میں لکھا تجار میں رائج ہو جائے تو بلا شبہ سود لینے دینے کی آفت اٹھ جائے اور لین دین کا عام بازار شرعی جواز کے ساتھ کھل جائے۔ ۳۳۶

ملازمین کے پراویڈنٹ فنڈ کا مسئلہ شرعی حکیم۔ ۳۳۸

کافر غیر ذمی کا مال بلا غدر جو حاصل ہو وہ مال مباح سمجھ کر لینا حلال ہے سود جان کر لینا حرام۔ ۳۴۱

بوہرے رافضی مرتد ہیں اور ہر مرتد کافر ہے بلکہ کافروں کی بدتر قسم۔ ۳۴۸

ذمی کی تعریف یہ ہے کہ سلطنت اسلام میں مطیع الاسلام و جزید گزار ہو کر رہے اور مستامن کی تعریف یہ ہے کہ بادشاہ اسلام سے کچھ دنوں کے لئے امان لے کر دار الاسلام میں آئے۔ ۳۴۸

مال حرام فقیر کو دے کر ثواب کی امید رکھنا کفر ہے۔ ۳۵۲

گروی اور ہنڈوی کا طریقہ صورت سود ہے۔ ۳۵۶

شیئر سے متعلق زبردست فتویٰ۔ ۳۶۲

انشورنس بیمہ پالیسی وغیرہ بالکل قمار ہے۔ ۳۸۱،۳۶۵

مباح صورتوں میں سے بعض قانونی طور پر جرم ہوتی ہیں ان میں ملوث ہونا اپنی ذات کو اذیت و ذلت کے لئے پیش کرنا ہے اور وہ ناجائز ہے۔ ۳۷۰

مسؤلہ سید ایوب علی رضوی علیہ الرحمہ۔ ۳۸۱

ایک شخص چاہتا ہے کہ اسے کچھ نفع جائز شرعی طور پر مل جائے اور سود نہ ہو تو اس کی

فتاویٰ رضویہ شریف۔ ۱۸

قبول شہادت کے لئے شاہد کا عاقل، بالغ، صحیح یاد والا، انکھیارا اور مدعا علیہ پر اپنی گواہی سے الزام قائم کرنے کی لیاقت والا ہونا لازم ہے۔ ۹۳

شریعت مظہرہ میں پابند نماز نہ ہونا تو معاذ اللہ حد درجہ کا فسق ہے تارک جماعت کی گواہی سے بھی طلاق ثابت نہیں ہوتی۔ ۱۰۳

نوکر کی گواہی آقا کے حق میں قبول نہیں۔ ۱۰۴

مسلمان عورت کے نکاح کے لئے دو مسلمان گواہوں کا موجود ہونا شرط ہے۔ ۱۲۳

حدیث: جو کسی قدر زمین ناحق لے لے قیامت کے دن مزین کے ساتوں طبقے تک دھنسایا جائے گا۔ ۱۴۳

اگر شوہر نے تصریح کی کہ یہ زیور تیرے مہر میں دیتا ہوں تو اس قدر مہر سے مجرا ہوگا۔ ۱۶۳

حدیث: ملعون ہے جو اپنے ماں باپ کو ستائے (تین بار) ۳۱۱

مع ماں باپ سے حسن سلوک سے متعلق احادیث۔ ۳۱۰

حدیث: مومن کریم ہونے پر دھوکہ کھاتا ہے اور فاجر شخص شاطر ہونے کی بنا پر دھوکہ ساز ہوتا ہے۔ ۳۲۶

مفتی و حاکم دونوں پر لازم کہ جہاں کی نسبت حکم یا فتویٰ دیں خاص وہاں کے رسم و رواج پر لحاظ کریں۔ ۳۵۱

مسئولہ مفتی لطف اللہ خان۔ ۴۰۵

حدیث: بچہ اس کا جس کا نکاح ہے اور زانی کے لئے پتھر۔ ۴۳۵

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اپنے میں سے دو عادل گواہ بناؤ۔ ۴۳۵

درمختار: جو بات بالاتفاق کفر ہے وہ اعمال و نکاح سب کو باطل کر دیتی ہے اور اس کی اولا دولد الزنا ہے۔ ۴۳۹

اجماع میں ایک وقت کے تمام مجتہدین کا اتفاق درکار ہے ایک کیخلاف سے بھی اجماع نہیں رہتا اور کسی مجلس کے فیصلہ کو اجماع ٹھہرانا سخت سے سخت نادانی ہے۔ شہر بھر کے فقہاء کا اتفاق تو اجمع درکنار فقیہہ کے مقابل اصلاً حجت نہیں ہوتا۔ ۴۹۳

قاضیوں سے متعلق گفتگو۔ ۵۶۰

مفتی و قاضی کو نصیحت اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ ۵۶۵

فتاویٰ رضویہ جلد ۱۹

''علیہ السلام'' لفظ بالاستقلال حضرات انبیائے کرام و ملائکہ عظام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ خاص ہے ان کے غیر کے لئے استقلالاً جائز نہیں۔ ۱۵۹

بزازیہ میں ہے: اگر اولاد میں سے بعض کو اس کی نیکی کی بناء پر زیادہ دینے میں خصوصیت برتے تو کوئی حرج نہیں ہے اور سب مساوی ہوں تو پھر امتیاز نہ برتے۔ ۲۷۳

یہ مسئلہ ہے جس میں بہت سے قلم غلط راستے پر چل نکلے اور کئی قدم پھسل گئے اور عبد ضعیف نے تنقیح کے حاشیہ پر اس میں اچھے انداز پر کلام کیا۔ ۲۹۰

مشاع کی تعریف۔ ۳۵۲

القابات کے ساتھ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کی تعریف۔ ۳۵۹

فی الواقع بعد نکاح جو کچھ تملیکاً دیا اس سے رجوع نہیں کر سکتا اور قبل نکاح جو کچھ دیا اسے بے مرضی زن واپس لینا گناہ ہے۔ ۳۸۸

اگر بیٹا فاسق ہو تو چاہے کہ اپنا تمام مال خیرات کر دے اور فاسق کو محروم رکھے کیونکہ مال ترکہ چھوڑنے میں فاسق کی معصیت میں اعانت ہوگی۔ ۴۰۲

تعلیم القرآن پر اجرت لینا مفتیٰ بہ قول پر جائز ہے۔ ۴۲۱

حدیث بخاری: قرآن مجید سب چیزوں سے زیادہ اس لائق ہے کہ تم اس پر اجرت لو۔۴۲۲

استاد کے ادب واحترام سے متعلق مواد۔۴۵۱

ملازمت سے متعلق مسائل۔۴۰۷، ۴۵۳ معتمدہ

بیع واجارہ سے متعلق اٹھائیس کتب معتہدہ کی روشن عبارات۔۴۶۵

زانیہ رنڈی کو مکان ہرگز کرایہ پر نہ دیا جائے اگر وہ زانیہ ہے تو اور اگر صرف ناچ گانے کا پیشہ رکھتی ہو تو حرج نہیں کہ فاسقہ ہے۔۴۷۵

وعظ ونعت خوانی سے متعلق روپے لینے دینے پر مسئلہ۔۴۹۵، ۵۳۸

استیجار علی الطاعات حرام و باطل ہے سوا تعلیم علوم دین واذان وامامت وغیرھا۔ ۴۹۸، ~~۵۱۸~~

یہ ضرور نہیں کہ کافر جو بات کہے باطل ہو۔۴۹۹

مسلمان اپنا مکان شراب بیچنے کے لئے اور شراب نوشی کے لئے کرایہ سے دے تو درست ہے۔۵۲۰، ۵۰۱

قول حنفیہ: اجرت طیب ہوگی اگرچہ سبب حرام ہے اس کو محفوظ کرلو یہ ایک سطر میں نادر علم ہے۔۵۰۱، ۵۲۰

بیمہ کرانا شرعاً قمار ہے۔۵۰۲

مسلمان معمار کو بتکدہ کی تعمیر کرنا شرعاً مکروہ ہے اور جو کرے مستحق سزا نہیں۔ ۵۰۴

اجیر خاص (ملازم) سے متعلق احکام شرع۔۵۰۶، ۵۱۸، ۵۲۱ چھوڑنی تنخواہ

نوکری چھورنی چاہے تو اتنے دنوں پہلے سے اطلاع دے، ورنہ اتنی تنکواہ ضبط ہوگی یہ سب باطل وخلاف شرع ہے۔۵۰۶، ۵۱۵

حدیث: سود تہتر گناہوں کا مجموعہ ہے ان میں سب سے ہلکا یہ ہے کہ آدمی اپنی ماں

جلد

فتاویٰ رضویہ شریف۔ ۱۹

اشعار میں سوال اور اشعار میں جواب اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ۔ ۵٦۰

عالم کے افعال پر عوام کو طنز جائز نہیں۔ امام عامر شعبی کہ اکابر ائمہ محدثین سے شطرنج کھیلا کرتے' اب کیا اس بنا پر معاذ اللہ کوئی انہیں سلوب الحواس کہہ سکتا ہی۔

٦١٩ کسی گناہ سے شرع شریف بطلان تصرفات کا حکم نہیں دیتی۔ ٦١٨

باپ کو بے رضاء پسر ااس کا مال لینے کی اجازت نہیں۔ ٦٤٣

جس نے شراب پینے' زنا اور حرام کھانے کی ابتداء میں بسم اللہ پڑھی تو اس میں اس نے کفر کیا۔ ٦٤٩

معاذ اللہ

پسر اس کا

فتاویٰ رضویہ جلد۔ ۱۹

۔ مردم شماری تو محض مہمل و مختل الشکل ہے۔ ۵۹۴

۔ کسی گناہ سے شرع شریف بطلان تصرفات کا حکم نہیں دیتی اور امام عامر شعبی کہ اکابر ائمہ محدثین سے ہیں شطرنج کھیلا کرتے' اب کیا اس بناء پر معاذ اللہ کوئی انھیں مسلوب الحواس کہہ سکتا ہے۔ ٦١٨

فتاویٰ رضویہ-۲۰

جلد۲۰- کتاب الذبائع

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے روز دو خصی چتکبرے، سینگوں والے دنبے ذبح فرمائے۔ ۲۱۷

بسم اللہ، اللہ اکبر بغیر واؤ کے مستحب ہے۔ ۲۱۵

بسم اللہ کے ساتھ تکبیر مستحب ہے۔ ۲۱۷

اگر چاروں میں سے کوئی سی تین کٹ گئیں تو حلال ہے اگر ایک یا دو کٹیں حلال نہ ہو گا۔ ۲۱۹

ضروریات مباح کر دیتی ہیں ممنوعات کو۔ ۲۲۵

رافضیوں اور دیوبندیوں کے کافر ہونے کی وجہ۔ ۲۴۵

دیوبندی کا لایا ہوا گوشت اگرچہ مسلمان لایا ہو مردار ہے۔ ۲۴۹

وہابیوں اور رافضی کا ذبیحہ مردار ہے۔ ۲۵۰

خنثیٰ جانور کی قربانی جائز نہیں کہ اس کا گوشت کسی طرح پکائے نہیں پکتا۔ ۲۵۵

زندہ جانور سے گوشت کاٹا تو وہ حرام ہے۔ ۲۸۸

بکری چوری کر کے ذبح کی تو نہ کھائی جائے کیونکہ حرام قطعی پر بسم اللہ پڑھنے سے کفر ہونے کی بنا پر۔ ۲۹۲

نامعلوم الحال ذبیحہ حلال نہیں سمجھا جائے گا۔ ۲۹۵

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے گائے کی قربانی فرمائی اور راس کے کھانے کھلانے کا حکم فرمایا اور خود بھی ملاحظہ فرمایا یا نہیں اس کا ثبوت نہیں۔ ۳۲۱

جھینگے کے بارے میں حکم شرعی۔ ۳۳۹

شکار کے لئے پندرہ شرطیں۔ ۳۴۹

باب الشفعة

مکان جب تک بیع نہ ہو ہمسایہ (حق شفعة) کے لئے مزاحمت نہیں کر سکتا۔ ۱۱۴

باب القسمة

جس طرح بڑے کام سے منع فرمایا برے نام سے بھی منع فرمایا۔ ۱۹۵

برے

فتاویٰ رضویہ-۲۰

حکایات و اخبار

ذکر کتا جو جفتی کے قابل نہ رہا وہ قربانی میں جائز ہے۔ ٤٥٨ (خصی کا گوشت زیادہ اچھا ہوتا ہے)

جس کے سینگ پیدائشی طور پر نہ ہوں قربانی جائز ہے۔ ٤٥٩

سینگ ٹوٹا جانور۔ ٤٦٠

جانور کے پیدائشی کان دم نہ ہونے پر امام اعظم و امام محمد علیہ الرحمہ کا اختلاف ہے۔ ٤٦١

فتاویٰ رضویہ شریف۔ ۲۱

حدیث: وہ شخص ملعون ہے جس سے خدا کی نام پر کچھ مانگا جائے اور وہ سائل کو کچھ نہ دے۔ ۱۰۴

کافر کا تابعدار ہو کر مجمع کفار میں رہنا اور ان کے کفریات کو دیکھنا سننا مسلمان کی زلت ہے۔ ۱۲۱

کافر کا اقرار کرنا ہی اسے مسلمان ٹھہرانے کے لئے کافی ہے۔ ۱۳۰

بھانڈ جس طرح نقلیں بنایا اور لوگوں کو ہنسایا کرتے ہیں یہ بھی شرعاً حرام ہے۔ ۱۵۶

حدیث: جو مجلس بری کے درمیان بیٹھا وہ ملعون ہے۔ ۱۵۶

کسی حرام کام پر خوشی منانا بھی حرام ہے۔ ۱۵۹

دو قومی نظریہ سے متعلق روشن نکات۔ ۱۸۱

قول امیر المومنین فاروق عدل رضی اللہ عنہ: اے بدبو والی! اپنی اوڑھنی اتار، کیا بیبیوں کے مشابہ بنتی ہے۔ ۱۸۲

خوردبین سے مشاہدہ ہوا کہ دودھ اور پانی میں یقیناً کیڑے ہوتے ہیں۔ ۱۸۸

حدیث: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وہم کو پالنے سے منع فرمایا کہ کھاتے وقت چھوہارا توڑ کر اس کی تلاشی لی جائے کہ اس میں کوئی کیڑا تو نہیں۔ ۱۸۸

بدمذہب کی تعظیم کے بارے میں وعیدات۔ ۱۹۰

اگر کسی ذمی کافر نے مسلمان سے کہا مجھ پر اسلام پیش کیجئے تو وہ فرض نماز کی نیت توڑ دے (اور پہلی فرصت میں اس کافر کو مسلمان کرے)۔ ۱۹۹

فتاویٰ رضویہ

جلد - ۲۱

مراتب حیات پانچ ہیں (۱) ضرورت (۲) حاجت (۳) منفعت (۴) زینت (۵) فضول ۲۰۵۔

نماز کا وقت تنگ ہے ڈوبتے کو بچانے میں نکل جائے گا' بچائے اور نماز قضاء پڑھے۔۲۰۶

حلال کام میں تیس روپیہ مہینہ پاتا ہے اور نصرانی ناقوس بجانے پر ڈیڑھ سو روپے ماہوار دیں گے' اس منفعت کے لئے یہ نوکری جائز نہیں۔۲۰۹

موچی کو نیچری وغیرہ فاسقانہ وضع کا جوتا بنانے یا درزی کو ایسی وضع کے کپڑے سینے پر کتنی اجرت ملے' اجازت نہیں۔۲۱۰

حدیث: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں حضرت آدم (علیہ السلام) پر مجھے دو خصلتوں میں فضیلت دی گئی' ایک یہ کہ میرا شیطان کافر تھا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس پر غلبہ دیا یہاں تک کہ وہ مسلمان ہوگیا اور میری بیویاں میری مددگار ہیں اور حضرت آدم کا شیطان کافر رہا اور ان کی بیوی نے خطا پر ان کی مدد کی۔۲۱۷

~~فریمیسن۔ تفصیل طلب؟ ۲۲۲~~

مسلمان مطیع پر کوئی چیز نحس نہیں اور کافروں کے لئے کچھ سعد نہیں اور معصیت بجائے خود نحس ہے اگر رحمت و شفاعت اس کی نحوست سے بچالیں بلکہ نحوست کو سعادت کردیں۔۲۲۳

کتا اگر جانماز پر چلا جائے اور اس کے پاؤں اور جانماز دونوں خشک ہوں تو بالاتفاق اس کا دھونا لازم نہیں آتا۔۲۵۸

اگر علی گڑھ کالج کے معلم حرکت ارض و سکون شمس وغیرہا کفریات کا رد متعلمین کے ذہن نشین کریں تو وہ بھی ایک مدرسہ نظامیہ کے رنگ پر ہے۔۲۶۷

حدیث: رفاقت نہ کر مگر مسلمان سے' اور تیرا کھانا نہ کھائے مگر پرہیزگار یعنی سنی۔

۲۶۹

بدگمانی — چھٹیں

عورت کی غایت امر یہی ہے کہ وہ عابدہ، زاہدہ ہو۔ ۴۹۵

حدیث: تین خصلتیں اس امت سے نہ چھٹیں گی: حسد، بگمانی اور بدشگون ۵۰۴

عبداللہ بن مبارک رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا کہ ناس یعنی آدمی کون ہیں، فرمایا: علماء۔ ۵۳۴

ص - معلی طاق

فقہ کا علم حاصل کرنے سے متعلق اقوال: ۵۳۵

شیخ المشائخ

قول حضرت احمد نامقی جامی رضی اللہ عنہ: پہلے عبادت کا معلی طاق پر رکھ اور جا کر علم حاصل کر کیونکہ جاہل شیطان کا مسخرہ ہوتا ہے۔ ۵۵۸

مزامیر کے ساتھ سماع کے بارے میں حضرت محبوب الٰہی نظام الحق والدین محمد رضی اللہ عنہ کے اقوال۔ ۵۶۲

ارشادات عالیہ

قول میر عبدالواحد بلگرامی قدس سرہ: علماء ورثۃ انبیاء ہیں ان کے تین گروہ ہیں۔

(۱) محدثین (۲) فقہا (۳) صوفیاء ۵۶۵

لوگ جس سے ناواقف ہوں اس کے مخالف ہوتے ہیں۔ ۵۷۱

~~نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک تصویر پر اقوال ائمہ کرام۔ ۵۸۵~~

حدیث: ستائش پسندی آدمی کو اندھا بہرا کر دیتی ہے۔ ۵۹۶

عورت کے رحم کے خانوں کی تفصیل۔ ۶۰۰

بھنویں منڈوانا حرام ہے۔ ۶۰۰

مشرکین و کفار اور جاہل و ناواقف مسلمانوں کی تیار کردہ اشیائے خورد ونوش کا حکم ہے کہ محض شک سے ناپاک متصور نہیں ہوں گی۔ ۶۲۰

سینگ ہر جانور یہاں تک کہ مردار کا بھی پاک ہے۔ ۶۲۰

سوائے سور کے ہر مردار کے بال، کھر اور سینگ پاک ہوتے ہیں۔ ~~۲۶۱~~ ۶۲۱

مسواک کی سنت چھوڑ کر نصرانیوں کا برش اختیار کرنا سخت جہالت وحماقت اور مرض قلب کی دلیل ہے۔ ۶۲۱

قول شیخ محقق مولانا عبدالحق محدث قدس سرہ: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پاک کے فوائد میں سے یہ ہے کہ آنکھ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خیالی صورت قائم ہو جاتی ہے۔ ۵۸۷

کھایا

حدیث: ہدیہ آدمی کو اندھا، بہرا، دیوانہ کر دیتا ہے۔ ۶۲۶

حدیث: جب کھانا کھا جائے تو اپنے جوتے اتار دو کیونکہ ایسا کرنا تمہارے قدموں کے لئے زیادہ باعث راحت ہے۔ ۶۳۰

کھانا

روٹی کے چار ٹکڑے کرنا کوئی ضروری بات نہیں۔ ۶۶۹

دستر خوان پر کھانا رکھ کر کھنا ایسی حالت میں کہ دستر خوان زمین پر بچھا ہوتا نہ کہ کسی اور چیز پر جو زمین کے اوپر ہو (حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول مبارک) ۶۳۰

امام مالک رضی اللہ عنہ سے لوگوں نے دریائی سور کا حکم پوچھا۔ فرمایا: حرام ہے۔ عرض کی: وہ سور نہیں ہوتا۔ فرمایا: تمہیں نے اسے اس نام سے تعبیر کیا۔ ۶۳۳

حلال جانور مادہ سے نر جانور حرام جفتی کرے تو بچہ حلال ہے کہ جانور میں نسب ماں سے ہے نہ کہ باپ سے۔ ۶۴۲

برادری۔

تیجہ، دسواں، چہلم کا کھانا مساکین وفقراء کے لئے چاہئے، برداری کی دعوت کے طور پر نہ ہو۔ ۶۴۴

مرتد کی نہ دعوت کرے، نہ اس کی دعوت میں جائے، نہ اس سے کوئی معاملہ میل جول کا رکھے۔ ۶۴۴

ننگے سر کھانا ہنود کی رسم و خلاف سنت ہے۔ ۶۵۲

جھینگے سے بچنے میں احتیاط ہے۔ ۶۵۶

فتاویٰ رضویہ شریف جلد ۔۲۲

ریشم اور سونے کی گھنڈی (بٹن) کے استعمال میں کچھ حرج نہیں ۔۱۱۱
ریشمی مصلیٰ پر نماز پڑھنا مکروہ نہیں کیونکہ اس کا صرف پہننا حرام ہے۔۱۱۳
چاندی کی انگیٹھی میں عود سلگانا، گھڑی باندھنا، یہ سب حرام ہے۔۱۱۳
ریشمی کمر بند کا استعمال مکروہ ہے۔۱۱۳
پتھر کے نگینے یعنی اس کے سوراخ میں سونے کی کیل لگانے میں کچھ حرج نہیں ۔۱۲۱
مردوں کے لئے سونے کے تاروں سے بنا ہوا کپڑا جائز ہے جبکہ اس کی مقدار چار انگلی ہو۔۱۲۳

حدیث: حضور صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کے تعطر (یعنی بے زیور رہنے) کو اور مردوں سے مشابہت بنانے والی عورتوں کو ناپسند فرماتے۔۱۲۷
حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ عورتوں کے بغیر زیور نماز پڑھنے کو ناپسند فرماتیں۔۱۲۸

مسلمان کے ہاتھ لوہے اور پیتل کا زیور بیچنا مکروہ تحریمی ہے۔۱۲۹
سونے یا چاندی کی گھڑی میں وقت دیکھنا مرد وعورت سب کو حرام ہے۔۱۲۹
حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے تانبے، پیتل کے برتنوں میں کھانا پینا ثابت نہیں ۔۱۲۹
تانبہ، پیتل، کانسہ، لوہا تو عورت کو بھی پہننا ممنوع ہے اور نماز بھی مکروہ اور چاندی کا چھلا خاص لباس زنان ہے مردوں کو مکروہ اور مکروہ چیز پہن کر نماز بھی مکروہ، مرد کو چاندی کی انگوٹھی ایک نگ کی ساڑھے چار ماشے سے کم وزن کی جائز ہے۔۱۳۰

شرعاً چاندی کی ایک انگوٹھی ایک نگ کی وزن میں ساڑھے چار ماشے سے کم ہو پہننا جائز ہے اگر چہ بے حاجت مہر اس کا ترک افضل۔۱۴۱

تکبر نہ ہونے کی تشریح یا علامت یہ ہے کہ عمدہ لباس پہننے کے بعد بھی وہی حالت و کیفیت ہو جو پہلے تھی۔۱۴۱

مونچھوں کو تیل لگانا اور سرمہ آنکھوں میں لگانا مکروہ نہیں جبکہ زیب و زینت مقصود نہ ہو اور خضاب لگانے کا ذکر حدیث میں وارد ہوا جبکہ زینت کے ارادے سے نہ ہو باوجودیکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''کس نے اللہ تعالیٰ کی زینت کو حرام ٹھہرایا ہے''۔~~۱۴۳~~ ۱۴۲

کان کٹ جائے یا دانت گر جائے تو امام اعظم علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ صرف چاندی کے بنا کر لگائے جائیں جبکہ امام محمد علیہ الرحمۃ کے نزدیک سونے کے لگانے بھی جائز ہیں۔۱۴۴

بعض تابعین سے مروی ہے کہ صرف تین آدمی انگوٹھی پہنتے ہیں: ایک امیر، دوسرا کاتب اور تیسرا بے وقوف۔۱۴۹

لوہے، پیتل، تانبے اور قلعی کی انگوٹھی مردوں اور عورتوں کو پہننا ممنوع ہے۔۱۵۴

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کسی نے عورت کو پیچھے سے دیکھا اور اس کے لباس پر نظر پری یہاں تک کہ اس کی ہڈیوں کا حجم واضح اور ظاہر ہو گیا تو ایسا شخص (جو غیر محرم کو دیکھ کر لطف اندوز ہونے والا ہے) جنت کی خوشبو تک نہ پائیگا۔۱۶۳ پڑی

زعفرانی سرخ اور زرد رنگ مردوں کے لئے مکروہ ہے۔۱۸۴

مولا علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ نے فرمایا: جو کپڑا منگل کے روز قطع کیا جائے وہ جلے یا ڈوبے یا چوری ہو جائے۔۱۸۴ (چوری)

حدیث: سرخ رنگت سے بچو اس لئے کہ وہ شیطانی صورت اور ہیئت ہے۔۱۸۵

اعتجار کو علماء نے مکروہ لکھا ہے۔ پاجامہ پہننا ثابت نہیں۔۱۸۷

ترکی ٹوپی کہ اس کی ابتداء نیچریوں سے ہوئی اور ان کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں۔

بوقت ضرورت بقدر ضرورت طبیب جائے مرض (خواہ وہ جائے پردہ ہو) کو دیکھ سکتا ہے اور قدر ضرورت محض اندازے سے ہوگی۔ اسی طرح دایہ اور ختنہ کرنے والے کا معاملہ ہے۔ ۵۹۴

داڑھی میں بچیہ کے بالوں سے متعلق تحقیق۔ ۵۹۷

عورت کی ختنہ سے متعلق۔ ۶۰۳، ۶۸۰

بسیں لبوں کی نسبت یہ حکم ہے کہ بسیں پست کرو کہ نہ ہونے کے قریب ہوں البتہ منڈوانا نہ چاہیے، اس میں علماء کو اختلاف ہے۔ ۶۰۶

قول عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما: اگر میرے اونٹ کی رسی گم ہو جائے تو قران عظیم میں اسے پالوں۔

قول مولیٰ علی رضی اللہ عنہ: میں چاہوں تو سورۂ فاتحہ کی تفسیر سے ستر اونٹ بھروا دوں۔ ۶۱۹

واقعۂ امام شافعی رضی اللہ عنہ۔ ۶۳۰

قول امام ابو یوسف رضی اللہ عنہ: جس کی داڑھی عظیم یعنی بڑی ہو اس کی معرفت بڑی ہوگی۔ ۶۵۶

ہیجڑے کے دونوں فرجوں (شرمگاہوں) کا ختنہ کیا جائے۔ ۶۸۲

محل ستر (عورۃ) کو کسی عمدہ کام کے حصول کے لئے دیکھنا مباح نہیں ہو سکتا۔ ۶۸۲

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بغیر حج کبھی سر منڈوانا ثابت نہیں۔ ۶۹۰

داڑھی منڈوانے والے یا کترنے والے یا داڑھی چڑھانے والوں سے میلاد نہ پڑھوایا جائے۔ کس قدر بیباکی ہے کہ عین حاضری دربار میں صورت مخالف حکم ہو۔ ۶۹۱

فتاویٰ رضویہ۔۲۳

عام طور پر جو فال دیکھنا رائج ہے معصیت سے خالی نہیں اور اگر فال کے احکام قطع ویقین کے ساتھ لگاتا ہو تو وہ مسلمان ہی نہیں۔ ۱۰۰

جمعرات کی فاتحہ جائز ہے۔ ۱۳۲

حدیث: کوئی گھر والے ایسے نہیں کہ آپس میں صلہ رحم کریں پھر محتاج ہو جائیں۔ ۱۴۳

حدیث: مہمان اپنا رزق لے کر آتا ہے اور کھلانے والوں کے گناہ لے کر جاتا ہے۔ ۱۵۰

حدیث: ایک آدمی کی خورکا دو کو کفایت کرتی ہے۔ ۱۵۲

صاحب مستدرک کا واقعہ۔ ۱۵۶

ماہ محرم اور خصوصاً ۹ تاریخ کی شب میں نکاح کرنا جائز ہے۔ ۱۹۳

حدیث: جب معد بن عدنان کی اولاد میں چالیس مرد ہو گئے۔ ۲۱۸

حدیث: اپنے نطفے کے لئے اچھی جگہ تلاش کرو۔ ۲۳۰

حدیث: اچھی نسل میں شادی کرو کہ رگ خفیہ اپنا کام کرتی ہے۔ ۲۳۰

حدیث: گھوڑے کی ہریالی سے بچو، بری نسل سے خوب صورت عورت۔ ۲۳۰

حدیث: بے شک اللہ تعالیٰ آدمی کی صلاح سے اس کی اولاد اور اولاد در اولاد کی صلاح فرما دیتا ہے۔ ۲۴۱

حدیث: اللہ تعالیٰ بندۂ مؤمن کی اولاد میں اسی برس تک اس کی رعایت کرتا ہے۔

حدیث: بے شک فاطمہ نے اپنی حرمت پر نگاہ رکھی تو اللہ تعالیٰ نے اسے اور اس کی تمام نسل کو آگ پر حرام فرمادیا۔۲۴۴

حدیث: میں نے اپنے رب عزوجل سے مانگا کہ میرے اہل بیت سے کسی کو دوزخ میں نہ لے جائے، اس نے میری یہ مراد عطا فرمائی۔۲۴۴

حدیث: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بتول زہرا سے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نہ تجھے عذاب فرمائے گا نہ تیری اولاد کو۔۲۴۵

حدیث: فاطمہ زہرا کا نام فاطمہ اس لئے ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے اسے اور اس کی نسل کو قیامت میں آگ سے محفوظ فرمادیا۔۲۴۵

حدیث: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے رب نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ میرے اہل بیت سے جو شخص اللہ کی وحدانیت اور میری رسالت پر ایمان لائے گا اسے عذاب نہ فرمائے گا۔۲۴۶

حدیث: فرماتے ہیں صلی اللہ علیہ وسلم: اے علی! سب میں پہلے وہ چار کہ جنت میں داخل ہوں گے، میں ہوں اور تم، حسن اور حسین اور ہماری ذریتیں ہمارے پس پشت ہوں گی۔۲۴۶

فرماتے ہیں صلی اللہ علیہ وسلم: حدیث: سب سے پہلے میرے پاس حوض کوثر پر آنے والے میرے اہل بیت ہیں اور میری امت سے میرے چاہنے والے۔۲۴۶

حدیث: الٰہی! وہ تیرے رسول کی آل ہیں تو ان کے بدکاران کے نکوکاروں کو دے ڈال اور ان سب کو جھبہ فرمادے پھر فرمایا: مولیٰ تعالیٰ نے ایسا ہی کیا۔۲۴۷

شادی کے موقع پر نیوتہ وصول کرنا شرعاً جائز ہے اور دینا ضروری ہے کہ وہ قرض ہے۔۲۶۸

حدیث: بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے تین کاموں کو ناپسند فرمایا: (۱) فضول

باتیں کرنا (۲) مال کو ضائع کرنا (۳) بہت زیادہ سوال کرنا اور مانگنا۔ ۲۷۹

مجھے اپنی بقا کی قسم وہابیوں میں سوائے جہالت کے کچھ نہیں۔ ۳۱۶

حدیث: اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ دشمن تین شخص ہیں: مفلس متکبر، بوڑھا زانی اور جھوٹ بولنے والا بادشاہ۔ ۳۲۶

ہمارے علماء تصریح فرماتے ہیں کہ نفس حروف قابل ادب ہیں اگرچہ جدا جدا لکھے ہوں اور حرفوں کی تعظیم کی جائے اور تصریح فرمائی کہ کتاب پر دوات رکھنا منع ہے۔ ۳۳۶

کیونکر ادب ہوگا کہ کتابیں نیچے رکھی ہوں اور آپ اوپر بیٹھیں، کیا ایسے لوگوں کو بے ادبی کی شامت سے خوف نہیں، حروف تہجی خود کلام اللہ ہیں کہ ہود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر نازل ہوئے۔ ۳۳۷

بوسیدہ مصحف شریف کو قبر میں رکھ کر اوپر چھت بنادی جائے تاکہ اس پر مٹی نہ پڑے اور نہ اس تک مٹی پہنچے۔ ۳۳۹

درمختار میں ہے وہ کتابیں اور کاغذات جن سے فائدہ نہیں اٹھایا جاسکتا ان سے اللہ تعالیٰ، اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں کے مقدس نام کسی طرح سے مٹا کر باقی حصہ جلا دیا جائے۔ ۳۴۰

سانپ یا ایسی دوا جس میں سانپ ڈالا جائے علاج کے لئے بھی کھانا حلال نہیں اگرچہ حکیم حاذق کہے کہ تیرا مرض بغیر اس کے نہ جائے گا۔ ۳۴۸

فتاویٰ رضویہ-۲۳

برہنہ جماع کرنا خود مکروہ اور بحالت برہنگی قبلہ کو منہ یا پیٹھ کرنا دوسرا مکروہ وخلاف ادب ۳۴۸

پیشاب اور پاخانہ کی ضرورت کے، وقت قبلہ رخ ہو کر یا اس کی طرف پیٹھ کر کے بیٹھنا تحریمی مکروہ ہے۔۳۵۰

عورتیں فطرتاً کمزور ہوتی ہیں۔۳۶۸

دو بیویوں میں سے کسی ایک سے دوسری کی موجودگی میں ہمبستری کرنا مکروہ ہے۔ ۳۷۳

کعبہ شریف کی جانب پشت کر کے دیوار مسجد کے سہارے سے بیٹھ کر تسبیح کرنا نامناسب ہے۔ حدیث میں ہے: سب میں بہتر نشست رو بہ قبلہ ہے۔۳۷۶

جمعہ کی چھٹی ہمیشہ معمول علمائے اسلام ہے۔۳۷۹

مع بی بی سے ہمبستری کس طرح سنت۔۳۸۵

عورت کی پستان چوسنے سے متعلق مسئلہ شرعی۔۳۷۶

مع حاملہ سے صحبت کا مسئلہ۔۳۷۹

حدیث: مسجد کے پڑوسی کی نماز، سوائے مسجد، نہیں ہوتی۔۳۸۰

بے علم کا ترجمہ قرآن دیکھ کر سمجھ لینا ممکن نہیں بلکہ اس کے نفع سے اس کا ضرر بہت زیادہ ہے جب تک کسی عالم ماہر کامل سنی دیندار سے نہ پڑھے۔ ترجمہ شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کے سوا آج تک اردو فارسی جتنے ترجمہ قرآن چھپے ہیں کوئی صحیح نہیں بلکہ ان باتوں

پر مشتمل ہیں کہ بے علم بلکہ کم علم کو بھی گمراہ کر دیں۔ ۳۸۲
دیواروں پر کتابت سے علماء نے منع فرمایا ہے۔ ۳۸۴
حرف (ص) لکھنا جائز نہیں۔ ۳۸۷
فارسی اور اردو زبانیں عربی کی خادم ہیں۔ ۳۹۱
قول فاروق اعظم رضی اللہ عنہ: عجمی لوگوں کی زبانیں بولنے سے بچو۔ حدیث:
کیونکہ یہ چیز نفاق پیدا کرتی ہے۔ ۳۹۱
علمائے کرام نے زمخشری معتزلی کا تفسیر میں بعض ابیات یزل لانا اگرچہ بزوجہ
استشہاد تھا سخت مذموم معیوب وخلاف ادب جانا۔ ۳۹۲
مہروں میں یہ رسم ہے کہ نیچے سے اوپر کو پڑھی جاتی ہیں۔ ۳۹۲
یہ فالنامے جو عوام میں مشہور اور اکابر کی طرف منسوب ہیں۔ بے اصل وباطل ہیں،
اور قرآن عظیم سے فال کھولنا منع ہے اور دیوان حافظ وغیرہ سے بطور تفاؤل جائز ہے۔
۳۹۷
قرآن مجید کی آیت پیشاب سے لکھنے سے متعلق سوال کا جواب۔ ۳۴۰
تعویز لکھنے کے لئے انگریزی قلم سے احتراز مطلقاً بہتر ہے۔ ۳۹۷
غیر مسلم کو آیات قرآنی، اسماالٰہیہ ونقوش مطہرہ نہ دیں کہ ان کی تعظیم واجب ہے اور
اساعت ادب کا مظفہ ہے بلکہ ان کے اعداد لکھ دیں۔ ۳۹۷
وظائف بلاوضو بھی پڑھ سکتے ہیں اور باوضو بہتر۔ ۳۹۹
مسلمان کی دلداری وظیفہ میں بات نہ کرنے سے اہم واعظم ہے۔ ۳۹۹
عمل پڑھ رہا ہے اور ماں باپ نے آواز دی جواب دینا فرض ہے۔ ۳۹۹
جہاں قرآن کریم کی کوئی آیۃ کریمہ لکھی ہوئی ہو کاغذ یا کسی شے پر اگرچہ اوپر شیشہ
ہو جو اسے حاجب نہ ہو جب تک اس پر غلاف نہ ڈال لیں وہاں جماع یا برہنگی بے ادبی
ہے۔ ۴۰۴

فتح القدیر میں ہے۔ ہر وہ کام جو ادب واحترام میں داخل ہو وہ اچھا ہے۔ ۴۰۵

حدیث: مومن کا ہر کھیل باطل ہے اور ایک جگہ: ہر کھیل حرام ہے مگر تیل۔ ۴۳۱ تین

کسی بالغ مرد کا کسی آزاد عورت کے ستر کی طرف نگاہ کرنا حرام ہے۔ ۴۳۷

درمختار میں ہے: سجدۂ تلاوت واجب نہ ہوگا جبکہ کسی پرندے سے آیت سجدہ سنے۔

۴۴۶

نورالایضاح میں ہے۔ سونے والے کو جب بتایا جائے کہ اس نے بحالت خواب آیت سجدہ پڑھی تو اس پر سجدہ کرنا واجب ہے لیکن فتح القدیر میں شیخ الاسلام نے ذکر فرمایا: اگر دیوانے یا سونے والے یا پرندہ سے آیت سجدہ سنی تو سجدۂ تلاوت واجب نہیں کیونکہ اس کا سبب تلاوت صحیحہ ہے۔ ۴۴۷

تنویر و در (میں) ہے آواز بازگشت (گونج) سے آیت سجدۂ نہیں تو سجدۂ (ت)لاوت واجب نہیں۔ ۴۴۸

~~پلیٹوں اور گلاسوں کے بنانے میں مسالا جو ان پر لگایا جاتا ہے کی تحقیق انیق۔ ۴۵۲~~

اسپرٹ قطعاً شراب ہے اور شرابیں پینے سے نشہ لاتی ہیں اور اسپرٹ صرف سونگھنے سے تو وہ حرام بھی ہے (اور) پیشاب کی طرح نجاست غلیظہ بھی۔ ۴۵۳

ہمارے علمائے کرام تصریح فرماتے ہیں کہ نجاست کی جگہ قرآن مجید پڑھنا منع ہے۔ ۴۵۳

تنویر میں ہے۔ میت کو غسل دینے تک اس کے پاس قرآن مجید پڑھنا مکروہ ہے مع اس کی تحقیق۔ ۴۵۴

امراؤالقیس صاحب لواء الشعرا الی النار (امرؤالقیس شاعروں کا علمبردار آتش دوزخ میں ہے) ۴۵۹

ریل کے انجن کا سوراخ جس سے لوگوں کا جان و مال بچانے کے لئے ان کی اطلاع دہی کو آواز نکالی جاتی ہے۔ اس کی آواز کو بھی سیٹی کہتے ہیں مگر یہ نام اس فعل حسن

فتاویٰ رضویہ جلد - ۲۳

سب میں پہلے تحقیق طلب ان پلیٹوں گلاسوں کی طہارت ہے، مسالا کہ ان پر لگایا جاتا ہے کی تحقیق انیق ... ۴۵۲.

کو ممنوع سیتی کے حکم میں نہ کر دے گا۔ ۴۶۶

ہدایہ میں ہے خصی لوگوں سے خدمت لینا مکروہ ہے کیونکہ ان لوگوں سے خدمت لینے کی رغبت رکھنا لوگوں کو اس برے کام پر آمادہ کرنا ہے اور یہ "مثلہ" ہونے کی وجہ سے حرام ہے۔ مع تحقیق۔ ۴۶۲

یہ بات یاد رکھنے کی ہے۔ بہت جگہ کام دے گی؛ جس چیز کا بنانا ناجائز ہوگا اسے خریدنا کام میں لانا بھی ممنوع ہوگا اور جس کا خریدنا کام میں لانا منع نہ ہوگا اس کا بنانا بھی ناجائز نہ ہوگا۔ ۴۶۴

آیت قرآنی کا ترجمہ: اے ایمان والو! تم اپنی جان کی اصلاح کر لو تمہیں اوروں کی گمراہی سے نقصان نہیں جبکہ تم خود راہ پر ہو۔ ۴۶۴

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لہو مباح تک میں اپنا ذکر کریم ناپسند فرمایا...... ۴۶۵ (مع تفصیل و تحقیق)

شیعوں کی اذان میں حضرت علی مرتضی رضی اللہ عنہ کی نسبت کلمۂ خلیفہ رسول اللہ بلا فصل کا سننا سنی کے لئے بمنزلہ برا سننے کے نہیں بلکہ حقیقۃً تبرا سننا ہے۔ والعیاذ باللہ رب العالمین۔ ۴۷۲

بے عقل لوگوں کی دوستی اصل میں دشمنی ہے۔ ۴۷۲

روافض کے پیشواؤں نے کہا کہ اذان میں خلیفہ رسول اللہ بلا فصل وغیرہ زیارت کی موجد ایک ملعون قوم ہے۔ ۴۷۳

شیعوں کی معتبر کتابوں میں تصریح کہ اذان میں صرف اتنا بڑھانا بھی حرام ہے کہ اشہد ان علیا ولی اللہ۔ اور یہ زیادتیاں اس فرقۂ ملعونہ کی نکالی ہوئی ہیں جو باتفاق اہلسنت وشیعہ کافر ہیں۔ ۴۷۹

حدیث: زرد خضاب ایمان والوں کا ہے اور سرخ اسلام والوں کا اور سیاہ خضاب کافروں کا۔ ۴۸۴

خطبہ کے وقت سلام وکلام مطلقاً حرام ہے۔ ۵۹۷

ذمی پر ظلم مسلمان پر ظلم سے اشد ہے۔ ۵۹۷

افیون کی تجارت دوا کے لئے جائز اور افیونی کے ہاتھ بیچنا ناجائز ہے۔ ۶۰۱

جبکہ یہ بیمہ صرف گورنمنٹ کرتی ہے اور ان میں اپنے نقصان کی کوئی صورت نہیں تو جائز ہے۔ ۶۰۱

درمختار میں ہے کسی کے بھاؤ پر بھاؤ لگانا مکروہ تحریمی ہے۔ ۶۰۵

اساءت مکروہ تنزیہی سے بڑھ کر اور تحریمی سے کمتر ہوتی ہے۔ ۶۰۵

سرکاری وصولیاں عدل کے ساتھ اجرت پر وصول کرنے پر ثواب ہوگا اگرچہ یہ اصل میں ظلم ہو۔ ۶۰۸

دوجہ اگرچہ غنیۃ ہو اس کا کفن و دفن شوہر پر ہے یونہی اقارب کا جبکہ مال نہ چھوڑیں بلکہ ہر مسلمان کا کفن دفن مسلمانوں پر فرض کفایہ ہے۔ جب ایک شخص میں منحصر ہو جائے تو فرض عین ہو جائیگا۔ ۶۱۱

بیوی کو فربہ بننا مندوب ہے۔ ۶۱۲

مختلف انواع کے پھلوں میں کوئی حرج نہیں جبکہ ترک افضل ہے۔ ۶۱۳

مباح چیز نیت کے تابع ہوتی ہے۔ ۶۱۳

دو شہرتوں سے منع فرمایا: ایک حد سے زیادہ نفاست اور دوسری حد سے زیادہ رسوائی۔ ۶۱۶

انسان کا گوشت اضطراری حالت میں بھی مباح نہیں انسانی کرامت کی وجہ سے۔ ۶۱۹

علم وہ ہے جو مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ترکہ ہے، نہ وہ جو کفار یونان کا پس خوردہ۔ ۶۲۸

ضرورت سے زائد حساب یا جغرافیہ وغیر ہما داخل فضولیات ہیں۔ ۶۲۹

نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ علم تین ہیں قرآن یا حدیث یا وہ چیز جو وجوب
عمل میں ان کی ہمسر ہے اور ان کے سوا جو کچھ ہے سب فضول۔ ۶۲۹
مصداق فضائل صرف علوم دینیہ ہیں پس ان کے سوا کوئی علم شرع کے نزدیک علم نہ
آیات واحادیث میں مرراد۔ ۶۲۸ مراد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو کسی کام کے نہ کرنے کی قسم کھائے اور
پھر دیکھے کہ اس کام کا کرنا بنسبت دوسرے کام کے بہتر ہے تو بہتر کام ہی کرو البتہ اپنی قسم
کا کفارہ ادا کرو۔ ۶۳۷

نو برس سے کم کی لڑکی کو پردہ کی حاجت نہیں اور جب پندرہ برس کی ہو سب غیر محارم
سے پردہ واجب اور نو سے پندرہ تک اگر آثار بلوغ ظاہر ہوں تو واجب اور نہ ظاہر ہوں تو
مستحب خصوصاً بارہ برس کے بعد مؤکد کہ یہ زمانہ قرب بلوغ وکمال اشتہا کا ہے۔ ومن لم
یعرف اہل زمانہ فھو جاہل۔ ۶۳۹

علم دین سیکھنے سے متعلق زبردست فتویٰ۔ ۶۴۷-۶۵۱

استاد کے شاگرد کو مارنے سے متعلق فتویٰ۔ ۶۵۲

عورتوں کو لکھنا سکھانا شرعاً ممنوع وسنت نصاریٰ وفتح باب ہزاراں فتنہ اور مستان
سرشار کے ہاتھ میں تلوار دینا ہے۔ ۶۵۳

حدیث: جس کسی کے ہاں تین بچے پیدا ہوئے پھر اس نے ان میں سے کسی کا نام
محمد نہ رکھا تو اس نے جہالت کی۔ ۶۷۰

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہ کو لکھنے کی حضرت زبیر اور حضرت
عبدالرحمٰن ابن عوف رضی اللہ عنہ کو ریشم پہننے کی اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ پر نوحہ اور
رونے کی اجازت دی تھی۔ اس کے بعد ان کاموں سے منع فرما دیا تھا تو پھر یہ رخصت
دینے کی صورت میں بعض کی تخصیص ہوئی۔ ۶۷۴

مرد ہر زمانے میں لاکھوں کاتب ہوئے اور عورتیں تیرہ سو برس میں مصدود۔ ۶۷۶ معدود

عالم دین سنی المذہب جو اپنے اہل علم شہر میں اعلم ہو ضرور ان کا حاکم شرعی ہے۔

۶۸۱

حدیث: جو شخص فتویٰ دینے میں زیادہ جرات رکھتا ہے وہ آتش دوزخ پر زیدہ دلیر ہے۔ ۶۸۲

حدیث: جو بغیر علم کے قرآن کے معنی کہے وہ اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنالے۔ ۶۸۲

سند کوئی چیز نہیں، بہتیرے سند یافتہ محض بے بہرہ ہوتے ہیں اور جنہوں نے سند نہ لی ان کی شاگردی کی لیاقت بھی ان سند یافتوں میں نہیں ہوتی۔ ۶۸۳

سائنس میں وہ باتیں ہیں جو عقائد اسلام کے قطعاً خلاف ہیں۔ بچوں کی تربیت دینے تہذیب وانسانیت سکھانے کے لئے دنیا بھر میں کوئی مسلمان نہ رہا عرب، مصر، روم، شام حتیٰ کہ حرمین شریفین کے علماء ومشائخ میں کوئی اس قابل نہیں۔ ہاں کمال مہذب وشیخ تربیت و پیرافادت بننے کے لائق یورپ کے عیسائی ہیں۔ ۶۸۵

جو شیطان کو دور سمجھتا ہے شیطان اس سے بہت قریب ہے۔ وہ مستحب چاہتی ہے اور حرام نہیں چھوڑتی یہ بھی شیطان کا مکر ہے۔ ۶۸۶

قرآن مجید بے پڑھے کوئی شخص صحیح نہیں کر سکتا، جس نے قرآن مجید نہ پڑھا اور استادوں سے صحیح نہ کیا اسے جائز نہیں کہ اوروں کو پڑھائے، نہ لوگوں کو جائز ہے کہ اس سے پڑھیں یا اپنی اولاد کو اس سے پڑھوائیں وہ سب گنہگار ہوتے ہیں۔ ۶۸۸

عالم پر زبانی بیان حکم فرض ہے جو دیکھ کر دینا ضروری نہیں۔ ۶۸۹

لڑکیوں کو لکھنا سکھانا مکروہ......نو برس کی عمر کی لڑکی مشتہاۃ ہوتی ہے۔ ۶۹

وجوب مناظرہ کے لئے شرائط ہیں اگر وہ سب پائے جاتے ہیں تو مناظرہ لازم ہو جاتا ہے۔ ۶۹۱

عمران بن حطان رقاشی کا واقعہ۔ ۶۹۲

حدیث: اسلام میں ضرر اور ضرار دونوں نہیں۔ ۶۹۴

پیرو استادِ علم دین کا مرتبہ ماں باپ سے زیادہ ہے۔ ۷۰۱

مع استاد کا انکار کفرانِ نعمت ہے۔ ۷۰۷

اگر صراحۃً نماز کا وقت جارہا ہے اور عالم نہیں اٹھتا تو جاہل کا یہ کہنا گستاخی ہے کہ نماز کو چلئے وہ اس کے لئے ہادی بنایا گیا ہے نہ کہ یہ اس کے لئے۔ ۷۰۸

نذیر احمد کا نہ ترجمہ صحیح ہے نہ ایمان، وہ شخص منکر خدا تھا۔ ۷۰۸

جاہل کو وعظ کہنے کی اجازت نہیں وہ جتنا سنوارے گا اس سے زیادہ بگاڑے گا۔ ۷۱۷

علمائے دین کو مجالس میں صدر مقام و مسند اکرام پر جگہ دینا کہ سلفاً و خلفاً شائع و زائع اور شرعاً و عرفاً مندوب و مطلوب۔ ۷۱۸

ام المومنین صدیقہ رضی اللہ عنہ کی خدمت اقدس میں ایک سائل کا گزر ہوا اسے ایک ٹکڑا عطا فرمادیا ایک شخص خوش لباس شاندار گزرا اسے بٹھا کر کھانا کھلایا اس بارہ میں ام المومنین سے استفسار ہوا۔ فرمایا: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر شخص سے اس کے مرتبہ کے لائق برتاؤ کرو۔ ۷۱۸

پست درجہ والے کو اس کی حیثیت سے بڑھانا بھی مناسب نہیں۔ ۷۱۹

کسی شخص کو لوگوں سے اپنے لئے طالب قیام ہونا مکروہ۔ ۷۱۹

سیدنا مولیٰ علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کہیں تشریف فرما ہوئے صاحب خانہ نے حضرت کے لئے مسند حاضر کی امیر المومنین اس پر رونق افروز ہوئے اور فرمایا: کوئی گدھا ہی عزت کی بات قبول نہ کرے گا۔ ۷۲۰

عورت کے ساتھ دو شیطان ہوتے ہیں اور امرد کے ساتھ ستر۔ علماء فرماتے ہیں امرد کا حکم مثل عورت کے ہے۔ ۷۲۱

ردالمحتار میں ہے: لڑکا جب مردوں کی حد کو پہنچ جائے اور خوبصورت نہ ہو تو وہ مردوں کا حکم رکھتا ہے یعنی اس پر مردوں والے حکم کا اطلاق ہوگا اور اگر وہ خوبصورت ہو تو

عورتوں کا حکم رکھتا ہے۔۲۲ے

حدیث: ہم کسی مشرک سے، مدد نہیں لیتے۔۲۳ے

علمائے کرام تو امور دین میں کافر کتابی سے اتنی مدد یعنی بھی مکروہ رکھتے ہیں کہ اپنی قربانی زبح کرنے کو اس سے کہے۔۲۳ے

عام سڑک پر خصوصاً بازار میں جہاں آمدورفت کی کثرت زیادہ دیتی ہے فرش کر کے کتاب پڑھنا کہ یہ حق عامہ میں دست اندازی ہوئی شریعت میں تو اسی لحاظ سے راستہ میں نماز پڑھنی بھی مکروہ ہوئی نہ کہ بازار کی سڑک پر مجلس۔۲۴ے

زید نے جو اپنی مجلس خوانی خصوصاً راگ سے پڑھنے کی اجرت مقرر کر رکھی ہے ناجائز و حرام ہے۔۲۴ے

داڑھی منڈوانے یا کتروانے والے کو بوجہ خوش آوازی خواہ کسی علت نفسانی کے باعث اسے منبر و مسند پر کہ حقیقۃً مسند حضور پرنور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہے تعظیماً بٹھانا اس سے مجلس مبارک پڑھوانا حرام ہے۔۳۴ے

روایات موضوعہ پڑھنا بھی حرام سننا بھی حرام مع تفصیل۔۳۴ے

غم پروری کا شرع شریف، میں حکم نہیں، نہ غم و ماتم کی مجلس بنانے کی اجازت۔ ۳۸ے

اگر کوئی واعظ شہادت حسین رضی اللہ عنہ کو بیان کرنا چاہے تو اس کے لئے مناسب یہ ہے کہ پہلے باقی صحابہ کرام کی شہادت کے واقعات لوگوں کو سنائے تاکہ روافض سے مشابہت نہ ہو۔۴۰ے

قول امام شافعی رضی اللہ عنہ: رافضی اس امت کی مادہ ہیں۔۴۱ے

تالی بجانا نصاریٰ کی سنت ہے۔۴۴ے

مجلس ذکر شہادت روایات صحیحہ سے ہو تو اگر تجدید غم و جلب بکاء مقصود ہے۔ بے شک نامحمود ہے اور اگر ذکر فضائل محبوبان خدا مراد ہے تو مور دِ رحمت جواد ہے۔۴۶ے

رباری گیارھویں شریف ''سید وسلطان فقیر وخواجہ مخدوم وغریب'' نہ پڑھی جائے
اس میں بعض الفاظ خلاف شان اقدس ہیں۔۷۴۶

طریقہ فاتحہ گیارھویں شریف۔۷۴۶

محفل مولود شریف میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری سے متعلق۔۱
سحری کے وقت چیونٹی نے یہی دعا مانگی شاید اس کے یہاں حضرت سلیمان مہمان بن کر
تشریف لائیں۔۲-ایک دانا پرندے نے اس سے کیا خوب کہا۔حضرت سلیمان تو ضرور
جلوہ افروز ہوں مگر کون سی جگہ ہو؟ ذرا یہ تو کہہ دے۔۷۴۹

جو ہماری خوشی کرتا ہے،ہم اس سے خوش ہوتے ہیں۔صلی اللہ علیہ وسلم۔۷۵۴

رافضیوں کی مجلس میں جانا موجب لعنت ہے۔۷۵۶-۷۵۷

سیاہ کپڑے علامات سوگ میں اور سوگ حرام ہے۔۷۵۶

انبیاء واولیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی ندا ندائے غیر اللہ نہیں بلکہ اللہ ہی کی ندا ہے مع
تفصیل۔۷۵۸

ہمارے نزدیک شطرنج کھیلنا حرام اور گناہ کبیرہ ہے۔۷۷

ناچنا کبیرہ گناہ ہے۔۸۸-- اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے زمین پر اترا کر نہ چلو......ناچنا
اترانے اور فخر کرنے سے بھی زیادہ بڑا جرم ہے۔۸۹...... ناچ بالاجماع حرام ہے۔
۸۹......ناچ کو حلال کرنے والا یعنی جائز قرار دینے والا کافر ہے۔۸۹

حدیث: لوگو رویا کرو اگر رونہ سکو تو رونی صورت بنایا کرو۔۱۰۰

فتاویٰ صغریٰ میں ہے کہ جو شخص کہے اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ میں نے یہ کام کیا ہے
حالانکہ اس نے وہ کام نہ کیا ہو تو وہ کافر ہو جاتا ہے' کیوں؟ اس لیے کہ اس نے اللہ تعالیٰ
پر جھوٹ باندھا۔۱۰۳

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ایک شخص کو چوری کرتے ہوئے دیکھا تو فرمایا کیا تو
نے چوری کی؟ اس نے کہا ہرگز نہیں' اس خدا تعالیٰ کی قسم جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔

حضرت عیسیٰ نے فرمایا۔ میں اللہ پر ایمان لایا اور میں نے اپنی آنکھوں کو جھٹلایا۔ ۱۱۰

حدیث صحیح بخاری: ضرور میری امت میں وہ لوگ ہونے والے ہیں جو حلال ٹھہرائیں گے عورتوں کی شرمگاہ یعنی زنا اور ریشمی کپڑے اور شراب اور باجوں کو۔ ۱۱۵

بندگان نفس کو نظر اجنبیہ میں نظر حلیلہ سے زیادہ لذت آتی ہے۔ ۱۲۳

حدیث: جنت ان چیزوں سے گھیر دی گئی ہے جو نفس کو ناگوار ہیں اور دوزخ ان چیزوں سے ڈھانپ دی گئی ہے جو نفس کو پسند نہیں۔ ۱۳۰

مزامیر کو دیکھئے کفار، فساق، فجار رات دن ان میں منہمک ہیں تو واضح ہوا کہ وہ شہوات نفس ہیں، جب تو بندگان نفس ان پر مٹے ہوئے ہیں۔ ۱۳۲

یہ عجب عبادت ہے کہ مندروں گرجاؤں میں ہوتی ہے اور مسجدیں اس سے محروم (یعنی مزامیر) ۱۳۲

اے گروہ علماء! اگر تم مستجات چھوڑ کر مباحات کی طرف جھکو گے عوام مکروہات کریں گے، اگر تم مکروہ کرو گے تو عوام حرام میں پڑیں گے، اگر تم حرام کے مرتکب ہو گے عوام کفر میں مبتلا ہوں گے۔ ۱۳۳

کسی کیخلاف سرع مجلس میں شرکت جائز نہیں۔ ۱۳۳

مجلس ذکر و میلاد میں چراغ جلانے کا واقعہ۔ ۱۴۷

حدیث: جب کوئی مرد کسی شخص کی سیرت اور اس کے عمل سے خوش و راضی ہو تو وہ ایسے ہے جیسے اس نے بھی وہی عمل کیا۔ ۱۵۵

شاہ عبدالقادر صاحب دہلوی برادر مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب موضح القرآن کا ذکر۔ ۱۶۹

سات کے عدد کو وضع ضرر و آفت میں ایک تاثیر خاص ہے۔ ۱۸۳

درد کے عارضہ پر یہ کلمات سات بار پڑھے جائیں۔ ۱۸۴

اسپرٹ کا کھانا پینا لگانا سب حرام۔ ۱۹۳

ہیں۔۴۶۹

حدیث: قتل صبر کسی گناہ پر نہیں گزرتا مگر یہ کہ اسے مٹا دیتا ہے۔۴۶۹

جسے ظالم نے گرفتار کر کے بحالت بیکسی ومجبوری قتل کیا تو اس کی بیکسی زیادہ باعث رحمت الٰہی ہوتی ہے کہ حق اللہ وحق العبد کچھ نہیں رہتا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ ۴۶۹ (سید ذیشان کی شہادت)

حدیث: آج سے عثمان کچھ کرے اس پر مواخذہ نہیں (دوبار) ۴۷۳

حدیث: جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرنے لگے تو اسے کوئی گناہ نقصان نہیں دیتا۔۴۷۳

حضرت مجنون علیہ الرحمہ کا واقعہ۔۴۸۷

ہرنی کا واقعہ۔حدیث۔۴۹۱

بہتر ہے کہ نویں دسویں دونوں محرم کا روزہ رکھے۔۴۹۳

امام عالی مقام رضی اللہ عنہ کے نام پر تصدق وایصال ثواب کا طریقہ۔۴۹۳

آیۂ کریمہ: ماکان محمد ابا احد من رجالکم سنتے وقت انگوٹھے چومنا جس طرح رائج ہے ناجائز ہے۔۵۱۰

اگر کوئی شخص روضۂ انور مدینہ منورہ وکعبہ معظّمہ کے نقشوں کی طرح کاغذ پر تمثال روضۂ حضرت سید الشہداء آئینہ میں لگا کر رکھے ہرگز نہ اسے تعزیہ کہیں گے نہ اس شخص کو تعزیہ دار۔۵۱۸

بہت علماء نے تو روپوں پیسوں کا لٹانا جس طرح دلہن دولہا کی نچھاور میں معمول ہے منع فرمایا کہ روپے پیسے کو اللہ عزوجل نے خلق کی حاجت روائی کے لئے بنایا ہے تو اسے پھینکنا نہ چاہئے۔۵۲۱

مرثیوں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ??? سے منع فرمایا۔۵۲۲

تعزیہ کا چڑھاوا کھانا ان وجوہ سے جو ہم نے ذکر کیں مکروہ وناپسند ضرور ہے مگر حرام

کہنا غلط ہے۔ ۵۲۶

جو کسی قوم سے مشابہت کرے گا وہ انہی میں سے ہے' کی تحقیق۔ ۵۳۲

حدیث: عورت کو مردوں سے تشبیہ سے متعلق احادیث۔ ۵۳۸

مرد کو ہتھیلی یا تلوے بلکہ صرف ناخنوں ہی میں مہندی لگانی حرام ہے۔ ۵۴۲

دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا گزشتہ زمانے میں رافضیوں کا شعار تھا اور اب وہ ختم ہو گیا ہے لہٰذا اب وجہ اشتباہ زائل ہو جانے کی بنا پر ممانعت نہیں رہی۔ ۵۴۷

پان بلا شبہ جائز ہے اور زمانہ حضرت شیخ العالم فرید الدین گنج شکر و حضرت سلطان المشائخ نظام الملۃ والدین علیہما الرضوان سے مسلمانوں میں بلانکیر رائج ہے۔ ۵۵۳

حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ایک صاحبزادی کے دفن میں فرمایا: "ان کی قبر میں وہی اترے جو آج رات اپنی عورت کے پاس نہ گیا ہو" اس سے اپنی عورت کے پاس جانے کی مذمت ثابت نہیں ہوتی۔ یہ مصالح خاصہ ہیں جن کے اسرار اہل باطن ہی جانتے ہیں۔ ۵۵۵

جو لوگ غیر خوشبودار تمباکو کھاتے ہیں اور منہ میں اسے دبا رکھنے کے عادی ہیں ان کا منہ اس کی بدبو سے بس جاتا ہے کہ قریب سے بات کرنے میں دوسرے کو احساس ہوتا ہے اس طرح تمباکو کھانا جائز نہیں کہ یہ نماز بھی یونہی پڑھے گا اور ایسی حالت سے نماز مکروہ تحریمی ہے۔ ۵۵۵

پان بے شک حلال ہے۔ حضرت محبوب الٰہی نظام الحق والدین رضی اللہ عنہ بلکہ ان سے پہلے اولیائے کرام نے اس کا استعمال فرمایا ہی۔ امیر خسرو علیہ الرحمۃ نے اس کی مدح فرمائی ہے۔ ۵۵۶

حقہ کا پانی شریعت کے نزدیک پاک ہے اسے ناپاک کہنے والا شرع پر افتراء کرتا ہے۔ ۵۵۷

مع تصویر کے بارے میں تحقیقی گفتگو۔ ۶۱۴

پان کے بارے میں تحقیقی ارشادات۔ ۵۵۷

حدیث: فقط چہرہ تصویر ہے۔ ۵٦۸

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مرغ نماز کے لئے اذان دیتا ہی جس کسی نے سفید مرغ پالا وہ تین آفتوں سے محفوظ ہو گیا۔ (۱- شیطان کے شر سے۔ ۲- جادوگر کے شر سے۔ ۳- کاہن کے شر سے) ٦۴۴

جانور پالے تو خبر گیری کی تاکید ہے کہ دن میں ستر دفعہ پانی دکھائے ورنہ پالنا اور بھوکا پیاسا رکھنا سخت گناہ ہے۔ ٦۴۴ - مع اس حوالے سے حدیث۔ ٦۵٦

جانوران وحشی کا پالنا، جیسے طوطی، مینا، لال، بلبل وغیرہ عالمگیری میں قنیہ سے اس کی ممانعت نقل کی اگرچہ آب ودانہ تقصیر نہ کرے۔ ٦۴۵

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پانچ جانور ایسے ہیں کہ انہیں حدود حرم میں بھی مار ڈالنا جائز ہے۔ ۱- سانپ ۲- بچھو ۳- چیل ۴- چوہا۔ ۵- کاٹ کھانے والا کتا۔ ٦۴۷

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس سانپ کی پیٹھ پر دو سفید خط ہوں یا وہ چھوٹی دم والا ہو اسے مار ڈالو لیکن سفید سانپ کو مارنے سے پرہیز کرو اس لئے کہ وہ جنات میں سے ہے۔ ٦۴۸

کنکیا (پتنگ) اڑانا گناہ ہے اور ڈور بیچنا بھی۔ ٦۵۹

چیونٹیوں کو دانہ ڈالنا جائز ہے۔ ٦٦۱

مطیع النبی، مطیع الرسول، معیذ الدین جان نبی، برہ (٦۷۸، ٦۸۰) (دین کو پناہ دینے والا) جو لوگ اپنا لقب رکھیں جاہل ؟؟ ہیں یا قرآن عظیم کے دانستہ مخالف اور اپنا ایسا نام رکھنا سخت عظیم تکزیہ نفس وخودستائی ہے اور وہ حرام ہے۔ ٦٦۸، ٦۷۱

پیغمبر

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

عبد النبی کہنا جائز ہے مگر نام عبد اللہ رکھا جائے۔ ٦۷۲

محمد نبی، احمد نبی، نبی احمد نام رکھنا حرام ہیں کہ ان میں حقیقۃً ادعائے نبوت نہ ہونا

مسلم ورنہ خالص کفر ہوتا مگر صورت ادعاء ضرور ہے اور وہ بھی یقیناً حرام و مخظور ہے۔

۶۷۷

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت کریمہ تھی کہ برے نام کو بدل دیتے۔ چنانچہ عزیز وشہاب وغیرہ نام تبدیل فرمادیئے۔ ۶۷۸

یٰسین وطٰہٰ نام رکھنا منع ہے۔ ۶۸۰

غفورالدین (دین کومٹانے والا) نام رکھنا منع ہے۔ ۶۸۱

فقیر بےچشم خود ایسے قبیح ناموں کا سخت برا اثر پڑتے دیکھا ہے بھلے چنگے سنی صورت کو آخر عمر میں دین پوش ناحق کوش ہوتے پایا ہی۔ ۶۸۶

فقیر کبھی جائز نہیں رکھتا کہ کلب علی، کلب عباس، کلب حسین، کلب حسن، غلام علی، غلام حسین، غلام حسن، نثار حسین، فدا حسین، قربان حسین، غلام جیلانی، امثال ذلک کے اسماء کے ساتھ نام پاک محمد ملاکر کہا جائے۔ ۶۸۳

نظام الدین، محی الدین، تاج الدین، اسی طرح وہ تمام نام جن میں مسمّٰی کا معظم فی الدین بلکہ معظم علی الدین ہونا نکلے جیسے شمس الدین، بدرالدین، نورالدین، فخرالدین، شمس الاسلام، بدرالاسلام وغیرہ ذالک سب کو علمائے اسلام نے سخت ناپسند رکھا اور مکروہ وممنوع فرمایا۔ ۶۸۳

علی جان، محمد جان کا جواز تو ظاہر کہ اصلی نام علی ومحمد ہیں اور جان بنظر محبت زیادہ ۶۸۵

نہ کہ سید احمد خان کی طرح کفار جن کا مسلک کفر قطعی۔ ۶۸۸

نام محمد کی برکتیں احادیث جلیلہ۔ ۶۸۹

ایسے نام رکھنا جو اللہ کی کتاب میں اللہ کی صفات کے طور پر پائے جاتے ہیں جیسے علی، کبیر، رشید اور بدیع وغیرہ جائز ہیں۔ ۶۹۸

عبدالنبی نام رکھنا خلاف اولیٰ ہے۔ ۷۰۰

حدیث: جو اپنے بھائی کا خط بے اس کی اجازت کے دیکھے وہ بلاشبہ آگ دیکھ رہا ہے۔۷۱۰

تنویر الابصار میں ہے۔ایک آدمی نے دوسرے کو خط لکھا اور اس میں یہ ذکر کیا کہ اسی قرطاس سوال کی پشت پر جواب لکھ دیں تو اس خط کا واپس کرنا لازم ہو جاتا ہے۔۷۱۰

ممبری ووٹ کوئی شرعی بات نہیں۔۷۱۶

جلد

فتاویٰ رضویہ-۲۵

حدیث: اس کام سے بچ جس سے معذرت کرنی پڑے۔۷۸

شراب کی مذمت میں احادیث مبارکہ۔۱۰۱

بہت بندگان خدا حقہ پینے والے خواب میں زیارت جمال جہاں آرائے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے بارہا مشرف ہوئے اور حضور رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وسلم نے غایت کرم ومہربانی کے کلمات ارشاد فرمائے۔۱۰۴

انگور کا جوس جب دھوپ میں دو ثلث خشک ہو جائے تو امام ابو حنیفہ اور امام ابو یوسف علیہما الرحمۃ کے نزدیک اس کا پینا حلال ہوتا ہے۔۱۱۶ ← ۱۱۵

قول انس بن مالک رضی اللہ عنہ' شیطان نے حضرت نوح علیہ السلام سے انگور کے درخت کے بارے میں جھگڑا کیا۔ شیطان نے کہا یہ میرا ہے اور نوح علیہ السلام نے فرمایا یہ میرا ہے پھر اس بات پر صلح ہوئی اس کا ایک تہائی نوح علیہ السلام کے لئے اور دو تہائی شیطان کے لئے۔۱۵۰

حدیث: مومن ایک سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔۱۹۰

سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ سے متعلق روایت۔۲۰۴

خمر کی حرمت قطعیہ بلکہ ضروریات دین سے ہے اس کے ایک قطرہ کی حرمت کا منکر قطعاً کافر ہے۔۲۰۷

انگریزی رفیق دوائیں جو ٹنچر کہلاتی ہیں ان میں عموماً اسپرٹ پڑتی ہے۔۲۰۹

تاڑی کے خمیر سے ڈبل روٹی پکانا اگر ثابت ہو تو اس سے احتراز چاہئے۔۲۱۰

نہیں

معتمد

جلد

فتاویٰ رضویہ-۲۶

عالمگیری میں ہے: دین کا مختلف ہونا میراث سے مانع ہے۔۸۱

زنا اور لعان کی صورت میں اولاد فقط ماں کی طرف سے وارث ہوگی۔ (درمختار) ۸۴

متبنیٰ اور یا سوتیلا بیٹا ہونا شرعاً ترکہ میں کوئی استحقاق نہیں پیدا کرتا۔۸۴

حدیث: جو اپنے وارث کی میراث سے بھاگے اللہ تعالیٰ اس کی میراث جنت سے قطع کردے۔۸۶

وہ لڑکا کہ حیات مادر میں مفقود الخبر ہوگیا ترکہ مادر میں مثل میت ہے۔۹۹

ستر سال پر زندگی کی انتہاء ہوتی ہے۔۱۰۱

عورت کا شوہر کی خواہش اور رضامندی سے زیور وغیرہ سے نفع اٹھانا اس بات کی دلیل نہیں کہ وہ عورت کی ملک ہے۔۱۱۶

ہر تیز رفتار گھوڑے کے لئے ٹھوکر ہے۔ ہر تلوار کبھی اچٹ جاتی ہے اور ہر عالم سے کبھی لغزس ہوجاتی ہے۔۲۲۹

قول امام ابی حنیفہ رضی اللہ عنہ: کہ دو غیر قابض مردوں میں سے ہر ایک نے اس بات پر گواہ قائم کئے کہ یہ میرا بیٹا ہمیر ے فراش پر میری اس بیوی سے پیدا ہوا ہے تو اس کو ان دونوں مردوں اور دونوں عورتوں کا بیٹا قرار دیا جائیگا۔۲۴۱

میمن قوم سے مسئلہ کا جواب: ۳۱۳

مفتی کو اختیار ہے جیسے موقع دیکھے فتویٰ دے کی تحقیق۔ ۳۱۸/۳۵۶

داماد یا خسر ہونا اصلاً کوئی حق وراثت ثابت نہیں کرسکتا خواہ دیگر ورثاء موجود ہوں یا نہ ہوں۔ ۳۳۱

متبنی کرنا اسلام میں کچھ اصل نہیں رکھتا نہ وہ وارث ہوسکے۔ ۳۳۱

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اور تمہارے ترکہ میں عورتوں کا چوتھائی ہے اگر تمہاری اولاد نہ ہو، پھر اگر تمہاری اولاد ہو تو ان کا تمہارے ترکے میں آٹھواں حصہ ہے جو وصیت تم کرجاؤ اور قرض نکال کر۔ ۳۵۶

مرتد نہ تو مسلمانوں کا وارث بنتا ہے اور نہ ہی اپنے جیسے مرتد کا۔ ۳۷۲

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بارہ سال میں سورۃ بقرہ سیکھی جب مکمل کرلی تو (شکرانے کے طور پر) اونٹ ذبح فرمایا۔ ۳۹۶

مفسرین نے ایک قول یہ بھی لکھا ہے کہ شیطان انڈے، دیتا ہے اس سے اس کی نسل پھیلتی ہے۔ ۳۹۶

ہاروت و ماروت دو فرشتے ہیں جن کو رب عزوجل نے ابتلائے خلق کے لئے مقرر فرمایا کہ جو سحر سیکھنا چاہے اسے نصیحت کریں۔ ۳۹۷

امام اجل قاضی عیاض علیہ الرحمۃ نے فرمایا (شفاء شریف) ۳۹۷

تحفۂ قادریہ شریف اعلیٰ درجہ کی مستند کتاب ہے۔ میں اس کے مطالعہ بالاستیعاب سے بارہا مشرف ہوا۔ ۳۹۸

اعراب قرآنی کا کار نیک زمن عبدالملک بن مروان میں اس کی درخواست سے مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کے شاگرد رشید حضرت ابوالاسود دئلی نے کیا۔ ۳۹۹

حضرت سیدی حسین بن منصور حلاج قدس سرہ جن کو عوام منصور کہتے ہیں، منصور ان کے والد کا نام تھا اور ان کا نام اسم گرامی حسین اکابر اہل حال سے تھا۔ ۴۰۰

سیدنا الیاس وسیدنا خضر علیہما الصلوٰۃ والسلام سے متعلق معلومات: ۴۰۱

تمام مجتہدین امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے بال بچوں کی طرح ہیں۔ ۴۰۳

۴۰۲/۴۰۳

امام احمد رحمۃ اللہ علیہ شب جمعہ کو شب قدر سے افضل کہتے ہیں۔ ۴۰۷

چاند کا ایک مہینہ کامل اور دو ناقص ہوتے ہیں اور یہ کثیر الوقوع ہے۔ ۴۲۱

چاند کے مہینے چار ماہ تک متواتر تیس تیس کے ہوسکتے ہیں زیادہ نہیں اور تین ماہ تک متواتر انتیس انتیس کے ہوسکتے ہیں زیادہ نہیں۔ ۴۲۳

نبی اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال ظاہری کے دن ہشتم جون ۶۳۲ چھ سو بتیس عیسوی تھی۔ ۴۲۷

علم ہیئات وزیجات کے حساب سے روز ولادت شریف ۸ ربیع الاول ہے۔ ۴۲۷

تعامل مسلمین حرمین شریفین ومصر وشام بلاد اسلام وہندوستان میں ۱۲ ہی پر ہے اس پر عمل کیا جائے۔ ۴۲۸ ۴۲۸/۴۲۷

اور اگر ہیئات وزیج کا حساب لیتا ہے تو تاریخ وفات شریف بھی بارہ نہیں بلکہ تیرہ ربیع الاول ہے۔ ۴۲۸

رافضیوں کی کتابیں میرے کتب خانے میں نہیں، نہ مسلمانوں کو ان کی باتوں پر کان رکھنا جائز۔ ۴۳۸ بات پر

خلافت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ تک صحیفے جمع فرمودۂ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بعینہا محفوظ تھے یہاں تک کہ مروان نے لے کر چاک کر دیئے۔ ۴۴۱

امیر المومنین عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے تمام امت کو اصل لہجۂ قریش پر مجتمع ہونے کی ہدایت فرمائی اسی وجہ سے وہ جناب جامع القرآن کہلائے ورنہ حقیقۃً جامع القرآن رب العزۃ تعالٰی شانہ ہے۔ ۴۴۲ اور بنظر ظاہر حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم اور ایک جگہ اجتماع کے لحاظ سے سب میں پہلے جامع القرآن حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ۔ ۴۴۲

امیر المومنین حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اختلاف لہجہ ولغات سن کر صحیفہائے صدیقی حضرت حفصہ رضی اللہ عنہ سے منگوائے۔ ۴۴۶ منگوائے

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے عہد سے پہلے مصحف نہ تھا۔ ۴۴۹

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے سات مصحف تحریر فرمائے۔ ایک مکہ مکرمہ' ایک شام' ایک یمن' ایک بحرین' ایک بصرہ اور ایک کوفہ میں بھیج دیا جبکہ ایک مدینہ منورہ میں رکھ لیا۔ ۴۴۹

مروان امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی طرف سے مدینہ منورہ کا امیر بنا تو اس نے ان صحیفوں کو لے کر پھاڑ دینے کا حکم دیا اور کہا کہ میں نے یہ اس لئے کیا ہے کہ زیادہ عرصہ گزر جانے پر کوئی شک کرنے والا اس میں شک نہ کرے۔ ۴۴۹

حضرت مریم بنت عمران باکرہ تھیں۔ ۴۶۰

''اولی الامر'' میں اصح القول یہی ہے کہ اس سے مراد علمائے دین ہیں۔ ۴۶۳

یزید پلید کے وقت میں بکثرت صحابہ کرام و تابعین اعلام تھے وہی ''اولی الامر'' تھے۔ ۴۶۳

قرآن مجید پر اعراب تابعین کے زمانے سے رائج ہوئے۔ ۴۹۳

حضرت مالک بن انس رضی اللہ عنہ کا حدیث مبارکہ بیان کرنے کے لئے اہتمام۔ ۵۴۷

اولیائے کرام فرماتے ہیں: جو مرید دو پیروں کے درمیان وہ کامیاب نہیں ہوتا۔ ۵۵۸

پیر کی اولاد کی تعظیم فرض ہے اگرچہ بے جا حال پر ہو۔ ۵۶۳ اور اپنے جان و مال کو اسی کا سمجھے۔ ۵۶۳

حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ نے ایک نصرانی کے گھر تشریف لے جا کر اسے سوتے سے جگا کر کلمۂ طیبہ پڑھنے کا حکم دیا اس نے فوراً پڑھ لیا۔ فرمایا: فلاں جگہ کا قطب مر گیا ہے ہم نے تجھے قطب کیا۔ ۵۶۴

مسئولہ مولانا سید دیدار علی صاحب الوری علیہ الرحمۃ۔ ۵۶۸

امام حسن بصری نہ سید ہیں نہ قریشی اور نہ عربی۔ ۵۷۶

فتاویٰ رضویہ - ۲۷

جانشین مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ حضور تاج الشریعۃ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد اختر رضا خان ازہری دامت برکاتہم العالیہ کا ذکر خیر۔ ۱۰

شرف ملت شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا محمد عبدالحکیم شرف قادری علیہ الرحمۃ کا ذکر خیر۔ ۹

پندرھویں شب رمضان شب جمعہ ایک دھماکہ ہوگا، صبح کی نماز کے بعد ایک چنگھاڑ سنائی دے گی......۴۲

حدیث: جو چیز بدھ کے دن شروع کی جاتی ہے وہ اتمام کو پہنچتی ہے......اور ساعت اجابت اس میں ظہر وعصر کے درمیان ہے۔ ۴۴

صدر اول میں فارسی سے مخالفت تھی کہ وہ اس وقت کفار کی زبان تھی۔ ۴۴

امیر المومنین عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حدیث عمار رضی اللہ عنہ دوبارۂ تیمّم جنت پر عمل نہ کیا۔ ۶۶

قول امام ابو حاتم رازی علیہ الرحمہ ہم جب تک حدیث کو ۶۰ ساٹھ وجہ سے نہ لکھتے اس کی معرفت نہ پاتے۔ ۷۱

امام اعظم رضی اللہ عنہ کا امام اعمش رضی اللہ عنہ کی مجلس میں مسائل کا جواب دینا۔ ۷۴

قول شیخ الاسلام زکریا انصاری قدس سرہ: خبردار مجتہد کے کسی قول پر انکار یا اسے خطا کی طرف نسبت نہ کرنا جب تک شریعت مطہرہ کی تمام دلیلوں پر احاطہ نہ کرلو۔ ۷۵

قول امام ابن عدی: اصحاب رائے میں امام ابو یوسف سے زیادہ بڑا کوئی محدث نہیں۔ ۷۷

قول امام ابو یوسف علیہ الرحمۃ، کبھی ایسا نہ ہوا کہ میں نے کسی مسئلہ میں امام اعظم رضی اللہ عنہ کا خلاف کر کے غور کیا ہو، مگر یہ کہ انہیں کے مذہب کو آخرت میں زیادہ وجہ نجات پایا۔ ۷۷

ہمارے علمائے سلف رضی اللہ عنہ کو جیسا علم حدیث تھا جیسا وہ صحیح وضعیف ومنسوخ و ناسخ پہنچاتے تھے بعد کے لوگ ان کی برابری نہیں کر سکتے۔ ۸۶

ہر امام مجتہد کا اجتہاد جس طرف مودی ہو اس کے اور اس کے مقلدوں کے حق میں اللہ تعالیٰ کا وہی حکم ہے۔ ۸۹

قول سیدنا امام اعظم رضی اللہ عنہ: ہر مجتہد معیب ہے لیکن عند اللہ حق ایک ہی ہے جس کو مجتہد کبھی پہنچتا ہے اور کبھی نہیں پہنچتا۔ ۹۰

زلزلہ آنے کا باعث آدمیوں کے گناہ ہیں مع تفصیل۔ ۹۳

اہل سنت کے نزدیک ہر چیز کا سبب اصلی محض ارادۃ اللہ عزوجل ہے۔ ۹۵

زلزلہ کا سبب حقیقی تو وہی ارادۃ اللہ ہے، اور عالم اسباب میں باعث اصلی بندوں کے معاصی۔ ۹۶

حدیث: اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں غور کرو اور اللہ تعالیٰ کی ذات میں غور مت کرو۔ ۱۵۶

قول سیدنا امام شافعی رضی اللہ عنہ: قرآن کے علاوہ تمام علوم ایک مشغلہ ہیں سوائے حدیث کے اور سوائے فقہ کے دین میں۔ علم تو وہ ہے، جس میں کوئی شخص کہے کہ ہمیں حدیث بیان کی اور اس کے ماسوا شیطانوں کا وسوسہ ہے۔ شعر ترجمہ: وہ کہ اللہ نے فرمایا نہ رسول نے، فضلہ ہو گا فضلہ پڑھتا ہے اسے فضول۔ ۱۹۲

عزیزو! میں نہیں کہتا کہ منطق اسلامیاں۔ ریاضی، ہندسہ وغیرہا اجزائے جائزہ فلسفہ۔ نہ پڑھو۔ پڑھو مگر بقدر ضرورت۔ پھر ان میں انہماک، ہرگز نہ کرو۔ بلکہ اصل کار

علوم دینیہ سے رکھو۔ راہ پہ ہے۔ ۱۹۲

آپ نے اپنا لقب مجاہد کبیر رکھا ہے مگر میں تو اپنے تجربے سے آپ کو مجاہد اکبر کہہ سکتا ہوں۔ ۲۰۰

اسلامی مسئلہ یہ ہے کہ زمین و آسمان دونوں ساکن ہیں کواکب چل رہے ہیں۔ ۲۰۰

حضرت حذیفہ بن ایمان رضی اللہ عنہ نے اس آیہ کریمہ سے مطلق حرکت کی نفی مانی، یہاں تک کہ اپنی جگہ قائم رہ کر گھومنے کو بھی زوال بتایا۔ ۲۰۰

حدیث: ابن مسعود کے فرمان کو مضبوط تھامو۔ ۲۰۲

حدیث: نہیں ہے کوئی جوان مگر علی۔ نہیں ہے کوئی تلوار مگر ذوالفقار۔ درد نہیں مگر آنکھ کا اور پریشانی نہیں مگر قرض کی۔ ۲۰۴

صحابی اور خصوصاً حذیفہ و عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ جیسے صحابہ کی یہ کیا عظمت ہوئی اگر ہم خیال کریں کہ جو معنی قرآن عظیم انہوں نے سمجھے غلط ہیں ہم جو سمجھے وہ صحیح ہیں۔ ۲۰۵

کعب احبار تابعین اخیار سے ہیں خلافت فاروقی میں یہودی سے مسلمان ہوئے کتب سابقہ کے عالم تھے۔ ۲۱۶

سائنس یوں مسلمان نہ ہوگی کہ اسلامی مسائل کو آیات و نصوص میں تاویلات دور از کار کر کے سائنس کے مطابق کر لیا جائے۔ ۲۲۷

نہ شمس مرکز ہے نہ کواکب اس کے گرد متحرک، بلکہ زمین کا مرکز ثقل مرکز عالم ہے اور سب کواکب اور خود شمس اس کے گرد دائر۔ ۲۳۰

جاذبیت قمر بین (زمین و شمس) باطل و مہمل خیال ہے۔ ۲۳۶

جاذبیت کے تخیلات سب باطل ہیں۔ ۲۳۸

بفضلہ تعالیٰ جاذبیت کے رد نافریت کے رد حرکت زمین کے رد میں اور مضامین نفیسہ کہ آج تک کسی کتاب میں نہ ملیں گے۔ ۲۳۸

اگر یہ ہے تو وہ پہلا قاعدہ جس پر ساری ہیئات جدیدہ کا اجماع اور سردار فلسفۂ جدیدہ نیوٹن کا اختراع ہے صاف غلط ہوجائے گا۔ ۲۵۴

جاز بیت کا پتہ نیوٹن کو اس وقت چلا جب باغ میں تھا کہ درخت سے سیب ٹوٹا اسے دیکھ کر اے سلسلۂ خیالات چھوٹا جس سے قواعد کشش کا بھبوکا پھوٹا۔ ۲۵۵

تمہارے نزدیک اختلاف وزن اختلاف جذب پر متفرع ہے اور ہم ثابت کردیں گے کہ ہیئات جدیدہ کو اس قرار پر قائم رہنا لازم ورنہ ساری ہیئات باطل ہوجائے۔ ۲۵۵

جو چیز زمین پر من بھر ہے عطارد پر رکھ کر تولیں لے تو صرف چوبیس (۲۴) سیر ہوگی۔ ۲۵۹

ہیئات جدیدہ کی بچی رکھنی چاہیں تو اس کے ماننے پر مجبور ہیں کہ کسی جسم میں ود کوئی وزن نہیں بلکہ جذب سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ بات خوب یاد رکھنے کی ہے کہ آئندہ دھوکہ نہ ہو ہم اس پر اس سے زیادہ کیا کہیں جو کہہ چکے کہ یہ بداہۃً باطل ہے۔ ۲۶۱

سرما میں صبح کو تالابوں سے بکثرت بخارات نکلتے ہیں، کنویں کا پانی گرم ہوتا ہے۔ ۲۶۹

باہر کی ہوا انسان کو دباتی اور اندر کی ہوا ابھارتی ہے، باہر کی ہوا نہ ہوتی تو اندر کی جسم کو چاک کر کے نکل جاتی۔ ۲۷۱

طبیعات والے ارادۂ الٰہیہ بالکل بھولے بیٹھے ہیں۔ ہر بات میں طبیعت و مادہ کے بندے ہیں۔ ۲۹۶

خیال نیوٹن ایک سیب ٹوٹ کر گرتا ہے کہ زمین میں کشش ہے جس نے کھینچ کر گرالیا مگر اس پر دلیل کیا ہے جواب ندارد۔ ۳۰۱

بے ثبوت بات پر علوم کی بنا رکھنا کار خرد نداں نیست (عقل مندوں کا کام نہیں)۔ ۳۰۲

اہل ہیئات جدیدہ کی ساری مہارت ریاضی و ہندسہ و ہیئات میں منہمک ہے

عقلیات میں ان کی بضاعت صفر ہے۔ ان کیخلاف دلائل قاہرہ ہوں تو سننا نہیں چاہتے، سنیں تو سمجھنا نہیں چاہتے، سمجھیں تو ماننا نہیں چاہتے، دل میں مان بھی جائیں تو اس لکیر سے پھرنا نہیں چاہتے جاذبیت ان کے لئے اس درجہ اہم ہے کہ ان کا تمام نظام شمسی سارا علم ہیئات پر مبنی ہے وہ باطل ہو تو سب کچھ باطل ہے۔ ۳۰۱

جب ثقیل اپنے میل سے گرتا سیب کا ٹوٹنا جاذبیت پر کہاں دلالت کرتا ہے۔ ۳۰۲

فرض کرو کہ سیب گرنے سے زمین پر جاذبیت کا آسیب آیا مگر اس سے شمس میں جاذبیت کیسے سمجھی گئی جس کے سبب گردش کا طومار باندھ دیا گیا اس پر بھی کوئی سیب گرتے دیکھا یہ ضرور ہے کہ جو کچھ زمین کے لئے، ثابت ہو آفتاب میں بھی ہو، ہر عاقل جانتا ہے کہ شاید پر غائب کا قیاس محض وہم اور وسواس ہے۔ ۳۰۳

سوم جولائی کو آفتاب زمین سے اپنے کمال بعد پر ہوتا ہے اور سوم جنوری کو نہایت قرب پر۔ ۳۰۳

اگر زمین گرد آفتاب مدار بیضی پر گھومتی ہے تو متواتر جذب سے کھینچ کیوں نہ گئی۔ ۳۰۳

۱۲ لاکھ اشخاص مل کر ایک کو کھینچیں اور وہ دوری چاہے، تو بارہ لاکھ سے نہ کھنچ سکے گا بلکہ ان کے گرد گھومے گا۔ ۳۰۴

نصف دورے میں جاذبیت شمس الب آکر ۳۱ لاکھ میل سے زائد زمین کو قریب کھینچ لائی تو نصف دوم میں اسے کس نے ضعیف کر دیا کہ زمین پھر ۳۱ لاکھ میل سے زیادہ دور بھاگ گئی۔ ۳۰۴

مہمل عذر پیش ہوتا ہے کہ نقطہ حفیض پر نافریت بہت بڑھ جاتی ہے وہ زمین کو آفتاب کے نیچے سے چھڑا کر پھر دور لے جاتی ہے۔ ۳۰۴

عاجزی سب کچھ کراتی ہے۔ ۳۰۵

ظاہر ہوا کہ حیلے بہانے محض اسکولی لڑکوں کو بہلانے کے لئے مغالطے ہیں

جاذبیت ونافریت کے ہاتھوں ہرگز مدار بن نہیں سکتا۔ بخلاف ہمارے اصول کے کہ زمین ساکن اور آفتاب اس کے گرد ایک ایسے دائرے پر متحرک جس کا مرکز مرکز عالم سے اکتیس لاکھ سولہ ہزار باون میل باہر ہے۔۳۰۶

کتنی صاف بات ہے، جس میں نہ جاذبیت کا جھگڑا نہ نافریت کا بکھیڑا۔۳۰۷

جاذبیت باطل ومہمل خیال ہے۔۳۰۷

علتیں

ہیئات جدیدہ کے نزدیک علت کو فنا ہوئے مدتیں گزریں اور خلاف کی ملتیں برابر روزانہ ترقی پر ہیں۔۳۰۸

وجہ کیا

کیا وجہ ہے کہ قمر اب تک زمین پر نہ گر پڑا اگر جاذبیت صحیح ہوتی ضرور کب کا گر چکا ہوتا تو جاذبیت محض مہمل خیال ہے۔۳۰۹

زمین بھی شمس ہی کے لئے کھینچتی ہوگی عقل مندا بیچ میں زمین ہے تو اس وقت دونوں اپنی مجموعی طاقت سے قمر کو زمین ہی کی طرف کھینچتے ہیں اب کیوں نہیں گرتا......

۳۰۹

غلط

جاذبیت محض غلیط ہے۔۳۱۰

قمر سیاروں کے اجتماع کی پرواہ کرتا ہے نہ تفرق کی، تو قطعاً ثابت ہوا کہ جاذبیت محض وہمی گھڑت ہے۔۳۱۰

سمندر کے مدوجزر کو قمر کے سر ڈھالنا جاذبیت ارض کو سلام کرنا ہے۔۳۱۰

قمر اگر ایک قوت سے جذب کرتا ہے تو زمین ۹ ۳۸ ۲۱۷ قوتوں سے پھر کیونکر ممکن! پانی بال برابر بھی اٹھنے پائے۔۳۱۰

زمین قمر سے انچاس حصے بڑی ہے۔۳۱۱

معدوم

جب تک یہ (جاذبیت زمین) معلوم نہ ہو پانی ہزاروں چاندوں کے ہلائے ہل نہیں سکتا لیکن ہلتا کیا گزوں اٹھتا ہے تو ضرور جذب زمین معدوم ہے وھو المقصود۔ اگر کہئے ضرور اس سے زمین کی جاذبیت تو باطل ہوگئی لیکن قمر کی تو مسلم رہی۔۳۱۲

یوں کہئے کہ ہیئات جدیدہ کا وہ کلیہ کہ ہر جس میں بقدر مادہ جاذبیت ہے باطل ہو گیا۔۳۱۲

اجسام بذات خود بے جذب جاذب ثقل ہے، اس سے زیادہ میل طبعی کا ثبوت اور جاذبیت کا ابطال کیا درکار ہے جس کا خود مخترع جاذبیت نیوٹن کو اقرار ہے۔۳۲۰

حدیث: آقتب کو روزانہ برف سے ٹھنڈا کیا جاتا ہے ورنہ جس چیز پر گرفتا جلا دیتا۔۳۴۳

اگر زمین کو حرکت ہوتی تو ضرور اجزاء کو جدا جدا ہی ہوتی، پانی میں لطافت کی بناء پر تلاطم و اضطراب اشد ہوتا۔ سمندر میں ہر طرف طوفان رہتا، ہر وقت ہوا سخت آندھی لاتیں لیکن ایسا نہیں تو بلاشبہ زمین کی حرکت محوری باطل اور اس کا ثبوت وسکون ثابت ومحکم وللہ الحمد بھاری پتھر اوپر پھینکیں سیدھا وہیں گرتا ہے۔ گر زمین مشرق کو متحرک ہوتی تو مغرب میں گرتا۔ کہ جتنی دیر وہ اوپر گیا اور آیا اس میں زمین کی وہ جگہ جہاں سے پتھر پھینکا تھا حرکت زمین کے سبب کنارۂ مشرق کو ہٹائی۔۳۴۷

تیز چلتی ریل میں بیٹھنے والا درختوں کو اپنے خلاف جہت چلتا دیکھتا ے ہم یقیناً ساکن کو ساکن ہی دیکھتے ہیں تو حرکت زمین باطل ہے۔۳۵۰

عربی عبارت ترجمہ شیخ الحدیث علامہ مولانا محمد عبدالحکیم شرف قادری علیہ الرحمۃ۔ ۳۵۶

السفہ جدیدہ کو اصلاً عقل سے مس نہیں۔۳۸۴

مولانا مصطفیٰ رضا خان علیہ الرحمۃ کی رائے ہوئی کہ فعل چہارم (فوز مبین) کورد فلسفۂ قدیمہ میں مستقل کتاب کیا جائے اور یہ رائے فقیر (حضور سیدی اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ) کو پسند آئی۔۳۸۴

مسلمان طلباء پر دونوں کتابوں کا بغور بالاستیعاب مطالعہ اہم ضروریات سے ہے کہ دونوں فلسفۂ مزکرفہ کی شناعتوں، جہالتوں، سفاتیوں، ضلالتوں پر مطلع رہیں اور بعونہ

تعالیٰ عقائد حقہ اسلامیہ سے ان کے قدم متزلزل نہ ہوں۔ ۳۸۴

اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کی زبردست تقریر۔۳۸۴

فلک اطلس سب سے اوپر اور اس کی حرکت سے سریع تر ہے مرکز عالم پر مشرق سے مغرب کو چلتا اور ایک رات دن بلکہ ۲۴ گھنٹے سے بھی ۳ منٹ ۵۶ سیکنڈ کم میں دورہ پورا کرتا ہے۔۳۸۸

فلک ثوابت: بائیس ہزار برس میں بھی ایک دورہ پورا نہیں کرتا۔۳۸۸

جس نے دعویٰ کیا دلیل اس کے زمہ ہے۔۳۹۲

یہ زعم کہ کرسی فلک البروج کا نام ہے اور عرش فلک اطلس کا بشہادت احادیث مردود ہے۔۴۱۲

اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کا تہدیث نعمت کچھ فرمانا۔۴۵۰

احادیث: ایام وشہور محشور ہوں گے۔ جمعہ ورمضان شفیع وشہید ہوں گے۔۴۹۶

اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کی بارگاہ میں ساون کی حاضری۔۴۹۶

ہر مہینہ اپنے قسم وقائع کی گواہی دے گا سوائے رجب کے کہ حسنات بیان کریگا اور سیئات کے ذکر پر کہے گا میں بہرا تھا مجھے خبر نہیں' اس لئے اسے شہر اصم کہتے ہیں۔۴۹۶

ہر مہینہ اپنے آنے سے پہلے خدمت اقدس حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ میں حاضر ہوتا اور جو کچھ اس میں ہونے والا ہے سب عرض کرتا۔۴۹۶

بیضوات عبدالوہاب نجدی......۵۸۶

جو شخص کہے امام ابوحنیفہ کا قیاس حق نہیں وہ کافر ہو جائیگا۔۶۰۲

فقہ حنفیہ کے مختصر جامع مسائل۔۶۰۴

یہ چند سطریں ہیں بظاہر تھوڑی اور مختصر' مگر ان میں اذان خطبہ سے متعلق علوم وفنون کا سمندر سمٹا ہوا ہے۔۵۴

ذکر خیز جانشین مفتی اعظم ہند، فقیہ اسلام حضرت علامہ مولانا مفتی محمد اختر رضا خان بریلوی الازہری دامت برکاتہم العالیہ۔ ۹

حدیث شریف: سچے کو جھوٹا اور جھوٹے کو سچا سمجھا جانے لگتا ہے۔ ۵۶

تشیع حضرت علی کی صحابہ سے زائد محبت کا نام ہے تو اگر کوئی آپ کو ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہ پر فضیلت دیتا ہے تو وہ غالی شیعہ ہی ہے۔ ۷۷

تہذیب التہذیب میں حضرت امام اعمش کے حالات میں تحریر ہے کہ ان میں تسیع تھا۔ ۷۸

حضرت امام ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ سے حضرت عثمان غنی پر حضرت علی کی فضیلت مروی ہے۔ رضی اللہ عنہم)۷۹

بخاری کے کتنے ایسے راوی ہیں جن پر تشیع کا الزام ہے۔ ۷۹

رواۃ بخاری میں تو عباد ابن یعقوب جیسا رافضی ہے جس پر کوڑے کی حد جاری کی گئی تھی۔ ۷۹

اصول محدثین کی رو سے خود بدعتی بھی اپنے مذہب نامہذب کا داعی و مبلغ نہ ہو تو اس کی روایت مقبول ہے۔ ۷۹

حدیث شریف: مجھے مسواک کے لئے اتنی بار حکم دیا گیا کہ مجھے ڈر ہوا کہ کہیں یہ فرض نہ کر دی جائے۔ ۸۴

حدیث ابی داؤد شریف: حضور صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن جب منبر پر بیٹھتے تو ان کے سامنے مسجد کے دروازے پر اذان دی جاتی تھی۔ ۱۰۸

بے وضو آدمی کے حدیث و فقہ کی کتابوں کو امام صاحب کے نزدیک چھونا مکروہ نہیں۔ ۱۲۰

نہایہ میں ہے داڑھی جب بقدر سنت لمبی ہو تو زیادہ بڑھانے کے لئے تیل نہیں لگانا چاہئے۔ ۱۵۳

جنازہ غروب آفتاب کے بعد لایا گیا تو پہلے مغرب کے فرض پڑھیں پھر جنازہ پڑھیں پھر سنتیں ادا کریں علت یہ ہے کہ مغرب فرض عین ہے اور نماز جنازہ فرض کفایہ۔ فرض

۱۵۳

حدیث شریف: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں زور سے چھینکنے کو ناپسند جانتے۔

۱۵۸

جو باادب نہیں اس کا کوئی دین نہیں۔ ۱۵۸

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مسجد کے پہلو میں کشادہ جگہ نکال دی تھی جسے بطیحاء کہا جاتا تو آپ فرماتے جسے بے فائدہ بات کہنی ہو یا شعر پڑھنا ہو یا آواز بلند کرنی ہو اس احاطہ میں آ جائے۔ ۱۶۰

نماز میں مصحف شریف سے دیکھ کر قراءت کرنے سے امام اعظم کے نزدیک نماز فاسد ہو جائیگی۔ ۱۹۶

وہابی قوم بڑی افترا پرداز ہوتی ہے۔ ۲۴۵

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جب مقام ابراہیم پر کھڑے ہو کر پکارا "اے لوگو! اللہ نے تم پر حج فرض کیا"۔ تو باپوں کی پشتوں اور ماؤں کے شکموں سے لوگوں نے ان کی آواز سنی۔ ۲۷۵

مقام ابراہیم عہد رسالت میں کعبہ شریف سے بالکل متصل تھا پھر بعد میں کسی حکمت کی وجہ سے موجودہ مقام تک کھسکا یا گیا۔ ۲۷۵

حدیث شریف: بے شک میری صاحبزادی بتول زہرا انسانی شکل میں حوروں کی طرح حیض نفاس سے پاک ہے۔ ۲۶۱ ۳۶۱

قول حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ: میرا یہ قدم ہر ولی اللہ کی گردن پر ہے۔

۳۶۳

اللہ عزوجل کے ناموں کا شمار نہیں کہ اس کی شانیں غیر محدود ہیں اور رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم کے فقیر نے چودہ سو نام پائے اور حصر نا ممکن۔۳۶۲

سورۂ فاتحہ میں الصراط المستقیم محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور ان کے اصحاب ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہ چاروں فرقوں کے سردار انبیاء ہیں۔ انبیاء کے سردار مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ۳۶۶

استن حنانہ جنت کا ایک درخت کیا جائیگا' کما فی الحدیث۔۳۶۶

حضور غوث اعظم و سید احمد کبیر رفاعی رضی اللہ عنہ کا روضہ انور پر دوران حاضری بارگاہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا دست مبارک باہر نکالنا اور ان کا بوسہ دینا مع تفصیل۔ ۳۶۹

حضرت سید احمد کبیر رفاعی رضی اللہ عنہ اپنے اکابر پر مریدین کو وصیت فرماتے کہ بغداد حاضر ہو تو حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے مزار مبارک کی زیارت سے قبل کوئی کام نہ کرنا کہ اللہ نے ان سے عہد فرما رکھا ہے کہ جو کوئی صاحب حال بغداد آئے اور ان کی زیارت کو نہ حاضر ہو اس کا حال سلب ہو جائے اگرچہ اس کے مرتے وقت۔۳۹۰

امام عبداللہ بن علی' ابن سقا اور حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ کا واقعہ۔ مع ابن سقا کا انجام۔۳۹۴'۳۹۹

معراج میں حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضری' کیا جائے تعجب و انکار ہے۔ بلکہ ایسی حالت میں حاضر نہ ہونا ہی محل استعجاب ہے۔۴۱۱

حدیث شریف: اگر ابراہیم (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادہ) جیتے تو صدیق و پیغمبر ہوتے۔۴۱۵

باوضو سونے والے کے لئے حدیث میں وارد کہ: ''اس کی روح عرش تک بلند کی جاتی ہے''۔۴۲۰

مصنف تحفۂ قادریہ حضرت شاہ ابوالمعالی قادری علیہ الرحمۃ کا ذکر خیر۔۴۲۹

اہل سنت و جماعت کا اجماع ہے کہ مرسلین ملائکہ ورسل وانبیاء نے بشر صلوات اللہ تعالیٰ علیہم کے بعد حضرات خلفائے اربعہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم تمام مخلوق الٰہی سے افضل ہیں۔ ۴۷۸

افضلیت صدیق اکبر و عمر رضی اللہ عنہ پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کا زبردست فرمان۔ ۴۸۰

قول

حسن مثنیٰ بن حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ کا زبردست قبول۔ ۴۸۳

کتاب سبع سنابل مصنفہ سیدنا میر عبدالواحد بلگرامی رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں مقبول ہوئی۔ ۴۸۶

جو شخص امیر المومنین علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو خلیفہ نہ مانے وہ خارجیوں میں سے ہے اور جو آپ کو ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہ سے افضل جانے وہ رافضیوں میں سے ہے۔ ۴۸۸

جب انبیاء جیسی صفات کے حامل صحابہ کرام کا اجماع ہوگیا کہ شیخین کریمین افضل ہیں اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بھی اس اجماع میں شامل اور متفق تھے تو فرقہ تفضیلیہ نے خود اپنے اعتقاد میں غلطی کھائی۔ ۴۸۸

فقیر بندہ عبدالمصطفیٰ عرف احمد رضا، جو دین کے اعتبار سے محمدی ہے اور عقیدہ کے اعتبار سے سنی اور مذہباً حنفی ہے اور قادری انتساب ہے اور ارادۃً برکاتی اور سکنا بریلوی اور مدفن کے لحاظ سے انشاء اللہ مدینہ والا البقیع پاک والا اور اللہ کی رحمت سے مقام ابدی کے لحاظ سے بہشتی فردوسی۔ ۴۹۵

مسکناً

قول سید عباس رضی اللہ عنہ: آدمی کا چچا اس کے باپ کی مثل ہے۔ ۵۲۷

علم تفسیر سخت دشوار ہے۔ ۵۴۸

بعض بدعمل مسلمانوں کا دوزخ میں جانا ہی قطعی امر ہے۔ ۵۶۳

کاش وہ (ابو طالب) ایمان لاتے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے افضل صحابہ سے ہوتے لیکن اللہ کا لکھا نہیں ٹلتا اور اس کا حکم نہیں بدلتا۔ مع ابو طالب کا ذکر وان کے حضور

صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں اشعار۔۵۸۴/۵۸۰

حدیث شریف: اونٹوں پر سوار ہونے والی عورتوں میں سب سے بہتر قریش کی نیک عورتیں ہیں۔۶۴۲

آدمی کی برائی کے لئے کافی ہے کہ وہ بدگو بے حیاء اور کنجوس ہو۔۶۶۲

حضرت میمون ابن مہران جو کہف فقہائے تابعین سے کا ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ کی افضلیت پر ایمان افروز واقعہ۔۶۷۶

امام رزی نے مصابیح الغیب میں فرمایا کہ سورۃ اللیل ابوبکر رضی اللہ عنہ کی سورۃ ہے اور سورۃ والضحٰی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سورۃ ہے پھر اللہ تعالیٰ نے ان دونوں سورتوں کے درمیان واسطہ نہ رکھا۔ مع تفصیل۔۶۷۹

کہ فقہائے

کا

کے مواقع

سورۃ واللیل

امام رازی علیہ الرحمہ

۔ حضرت میمون ابن مہران رضی اللہ عنہ کا سیدنا ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کی افضلیت پر ایمان افروز واقعہ۔ ۶۷۶

فتاویٰ رضویہ - جلد- ۲۸

۔ حضرت میمون ابن مہران رضی اللہ عنہ کا سیدنا ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کی افضلیت پر ایمان افروز واقعہ۔ ۶۷۶

فتاویٰ رضویہ-۲۹

علمائے کرام نے وصیت فرمائی کہ جافیل کے لکھے ہوئے مسئلہ پر تصدیق نہ کرے اگرچہ مسئلہ فی نفسہا صحیح ہو کہ اس کی تصدیق نگاہ عوام میں وعت کاتب کی موجب ہوگی۔ وہ سمجھ لیں گے کہ یہ بھی کوئی مفتی ہے پھر اور جو اپنی جہالت سے غلط فتویٰ لکھے گا اس پر بھی اعتبار کریں گے۔۶۱

صاحب مذہب رضی اللہ عنہ تک فقیر کی سند صدر جلد اول فتاویٰ فقیر اور بفضلہٖ تعالیٰ کتب طاہر الروایہ بلکہ کتب نوادر بلکہ بکثرت کتب علماء المشائخ تک باسانید متصلہ موجود۔ ۶۳

اللہ عزوجل نے کسی کے دو دل نہ بنائے۔۷۲

امیر المومنین مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ کے تین صاحبزادوں کے نام ابوبکر و عمر و عثمان ہیں۔۸۰

ذوق مرحوم اس زبان (اردو) کے مسلم اساتذہ سے تھے۔۸۶

کبھی خواب القائے شیطان بھی ہوتا ہے اور وہ اکثر وحشتناک ہوتا ہے۔ ایسا خواب دیکھے تو بائیں طرف تین بار تھوک دے اور اعوذ پڑھے، اور بہتر یہ ہے کہ وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھے۔۸۷

وہابی اور دیوبندیوں اور غیر مقلدوں کی جامع تعریف۔۹۵

عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ مومنین قبل فتح مکہ میں ہیں۔۱۰۰

موت بدن کیلئے ہے روح کے لئے نہیں۔۱۰۳

اگر روح ہی مرجائے تو موت کا مزہ کون چکھے۔ ۱۰۳

موت کے بعد سمع، بصر، علم، ادراک سب بدستور باقی رہتے ہیں۔ ۱۰۳

جلا دینا گویا کہ روح کو بے مکان کرنا ہے جبکہ دفن کرنا گویا کہ روح کے لئے ٹھکانا بنانا ہے۔ ۱۰۴

مقام علیین ساتوں آسمانوں کے اوپر ہے، اس کا نچلا حصہ سدرۃ المنتہیٰ اور اوپر والا عرش مجید کے دائیں پائے سے ملا ہوا ہے۔ نیک لوگوں کی روحیں قبض ہونے کے بعد وہاں پہنچتی ہیں۔ ۱۰۴

حدیث شریف: روز قیامت شہداء کا خون اور علماء کی دوات کی سیاہی تولے جائیں گے علماء کی دوات کی سیاہی شہداء کے خون پر غالب آئے گی۔ ۱۰۵

شہداء سے علماء اور علماء سے اولیاء افضل ہیں۔ ۱۰۵

تو جب شہداء زندہ ہیں اور فرمایا کہ انہیں مردہ نہ کہو تو اولیاء کہ بدرجہا ان سے افضل ہیں ضرور ان سے بہتر حی ابدی ہیں۔ ۱۰۵

بہجۃ الاسرار شریف سے سرکار غوث اعظم رضی اللہ عنہ کا ایک زبردست فرمان۔ ۱۰۵

عبداللہ بن عمر کا علم امام مالک کو آیا، عبداللہ بن عباس کا امام شافعی کو اور افضل العباد عبداللہ بن مسعود کا علم ہمارے امام اعظم ابوحنیفہ کو رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین۔ ۱۰۸

اپنے اہل کی براءت (زمانہ افک) اپنی زبان سے ظاہر فرمانا یہ بہتر ہوتا یا یہ کہ رب السموت والارض نے قرآن کریم میں سترہ آیتیں ان کی براءت میں نازل فرمائیں جو قیام قیامت تک مساجد و مجالس و مجامع میں تلاوت کی جائیں گی۔ ۱۰۸

زمانہ افک میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے سکوت فرمایا جس سے یہ لازم نہیں آتا کہ حضور کو علم نہ تھا۔ ۱۰۸

چار انبیاء زندوں کے زمرہ میں ہیں۔ حضرت خضر اور حضرت الیاس علیہما الصلوٰۃ زمین نہیں جبکہ حضرت عیسیٰ اور حضرت ادریس علیہما الصلوٰۃ والسلام آسمان پر۔ ۱۱۰

ہم مسلمانان اہلسنت و جماعت کے نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد امامت صدیق اکبر بالقطع التحقیق حقدراشدہ ہے۔رضی اللہ عنہ۔۳۸۱

امام کے لئے مسلمان آزاد' عاقل' بالغ' قادر' قرشی ہونا شرط ہے۔ ہاشمی علوی اور معصوم ہونا شرط نہیں۔۳۸۱

فقہ کا نہ ماننے والا شیطان ہے۔ ائمہ کا دامن جو نہ تھامے وہ قیامت تک کوئی اختلافی مسئلہ حل نہیں کرسکتا۔ جسے دعویٰ ہو وہ سامنے آئے اور زیادہ نہیں اسی کا ثبوت دے کہ کتا کھانا حلال ہے یا حرام مع ۳۹۳

حضرو جامعہ امیر المومنین علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کی دو کتابیں ہیں۔ مع تفصیل۔۴۶۶

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے علم غیب پر زبردست رسالہ۔۴۸۵

علم غیب سے متعلق زبردست احادیث: ۵۲۹۔

میلاد میں قیام پر زبردست دلائل۔۵۴۰

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لئے روضہ پاک حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم میں ایک مزار کی جگہ خالی ہے وہاں دفن ہوں گے۔۵۴۷

تعظیم سادات کرام پر اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کے بے مثل کلمات مع فتویٰ۔۵۸۷/ ۶۳۸

عوام مسلمین کو نماز' روزے' وضو' غسل' قراءت کی تصحیح فرض ہے جس سے روز قیامت ان پر مطالبہ ومواخذہ ہوگا۔ اپنے مرتبہ سے اونچی باتوں میں کچہریاں جمانا اور کھچڑیاں پکانا اور رائیں لگانا گمراہی کا پھاٹک ہے۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ۔۵۹۱

عادۃً کلمۂ شہادت کا پڑھنا گمراہ کو مفید نہیں جب تک وہ اپنی ضلالتوں سے براءت نہ کرے۔۶۰۸

اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کی عظیم ترین مصروفیات کا اجمالاً تذکرہ۔۶۱۰

قول فاروق اعظم رضی اللہ عنہ۔تم مشورۂ خیر نہ دو تو تم میں بھلائی نہیں اور میں اس کو نہ سنوں تو مجھ میں بھلائی نہیں۔۶۱۱

سبحانی مااعظم شانی کہتے ہوئے۔بایزید بسطامی علیہ الرحمۃ شجرۂ موسیٰ کی مثل ہوتے ہیں۔۶۲۸

بارہ برس قبل ڈوبی ہوئی برات مع کل سامان کے صحیح سالم نکلنے کے بارے میں فرمان اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ (واقعۂ کرامت حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ)۶۲۸

ترجمہ دیکھ کر کوئی شخص قرآن مجید سمجھ نہیں سکتا۔۶۳۲

سادات کرام کے بارے میں رب عزوجل سے امید واثق یہی ہے کہ آخرت میں ان کو کسی گناہ پر عذاب نہ دیا جائیگا۔۶۳۸

تذکرۂ خیر مولانا مولوی سید دیدار علی صاحب علیہ الرحمۃ۔۶۱۰

فتاویٰ رضویہ ۔ ۳۰ جلد

بلا مبالغہ ہم یہ دعویٰ کر سکتے ہیں کہ تیس جلدوں پر مشتمل یہ دنیا کا ضخیم ترین فتاویٰ ہے۔ ۱۰

رضا فاؤنڈیشن کا قیام ایسا کارنامہ ہے کہ بریلی شریف بھی اگر لاہور پر رشک کرے تو کوئی مضائقہ نہیں ہوگا۔ ۱۴

ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں، کہ تواریخ فتاویٰ میں اس سے عظیم اور جامع کوئی دوسرا فتاویٰ نہیں ہے۔ ۱۵

تذکرۂ خیر حضرت مولانا سید ایوب علی رضوی علیہ الرحمہ۔ ۱۷

امام بخاری کے حافظے کے بعد اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے حافظے کی مثال نہیں ملتی۔ ۱۷

اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کے مکمل حفظ القرآن کا وقت تخمینہ سات گھنٹے بنتا ہے۔ ۱۷

اگر تم کسی کو دیکھو کہ وہ احمد رضا سے محبت کرتا ہے تو سمجھ لو کہ وہ صاحب سنت ہے۔ ۱۸

فتاویٰ رضویہ دنیائے اسلام کی ہزارہا تصانیف پر بھاری ہے۔ ۲۰

جس خوش نصیب کے پاس فتاویٰ رضویہ جدید جو تیس جلدوں پر محیط ہے، ہوگا وہ آپ کی سینکڑوں تصانیف سے بیک وقت مستیفد ہو سکے گا۔ ۲۱

اسلام کی بنیاد صفائی پر رکھی گئی ہے۔ ۲۳

قول امام ابن حجر علیہ الرحمۃ: بے شک میں اس بات میں جزم رکھتا ہوں کہ صحیح

وہ فوراً ٹھہر گیا۔ ۴۸۵

حدیث: اگر امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں عشاء کو تہائی رات تک ہٹا دیتا۔ ۵۲۰

حدیث: کسی نے عرض کی یارسول اللہ! کیا حج ہر سال فرض ہے؟ فرمایا: نہ اور اگر میں ہاں کہہ دوں تو ہر سال فرض ہو جائے۔ ۵۲۰

قول امام قسطلانی علیہ الرحمۃ: سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے خصائص کریمہ سے ہے کہ حضور شریعت کے عام احکام سے جسے چاہتے مستثنیٰ فرما دیتے۔ ۵۲۴

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک نگاہ کرم کبائر کو حسنات کر دیتی ہے۔ ۵۳۲

حرمت رضاعت سے متعلق بے مثل حدیث مبارکہ۔ ۵۳۳

ایک صاحب اس شرط پر ایمان لائے کہ صرف دو ہی نمازیں پڑھیں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول فرمالیا۔ ۵۴۶

حدیث: میں نے اپنی امت پر یٰسین شریف کی ہر رات تلاوت فرض کی جو ہمیشہ ہر شب اسے پڑھے پھر مرے شہید مرے۔ ۵۶۱

قول علامہ زرقانی علیہ الرحمۃ: سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو شارع کہنا مشہور و معروف ہے۔ ۵۶۳

حضور کی بارگاہ میں اعرابی کا سوال اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان۔ جو تیرا جی چاہے ہم سے مانگ۔ ۵۷۲ (وہابیت کش حدیث)

قول عمر فاروق رضی اللہ عنہ: زمین کے مالک ہم ہیں۔ ۶۱۳

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زوجہ مقدسہ حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کا واقعہ۔ ۶۱۲

عدل فاروقی رضی اللہ عنہ مع عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کا واقعہ۔ ۶۱۴

ام المومنین صدیقہ رضی اللہ عنہا نے حسان رضی اللہ عنہ کے لئے منبر بچھوائی۔ ۶۱۸

حدیث: انصار کی عزت کرو کہ انہوں نے اسلام کو پالا ہے۔ ۶۱۹

فتاویٰ رضویہ - جلد - ۳۰

- حدیثیں فرما رہی ہیں صحابی صرف کریم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت اقدس میں عرض کرتے ہیں اور حضور انکار نہیں فرماتے بلکہ انہیں خلعت و انعام بخشتے ہیں۔ ۵۷۷

- صحابی فاضل نعت حضور میں اس سے بھی زیادہ عظیم بات کر رہے ہیں اور حدیث فرماتی ہے کہ حضور منع نہیں کرتے بلکہ اور انعام و اکرام بخشتے ہیں۔ یہ شرک و وہابیت پرستی آفت ہے ۵۸۱

حدیث: ایک فرشتہ تیرے منہ پر کھڑا ہے کہ سانپ کو تیرے منہ میں نہیں جانے دیتا۔ ۶۲۰

حدیث: بے شک عورتوں کے رحم پر ایک فرشتہ متعین ہے جب اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ وہ فرشتہ باذن الٰہی کچھ خلق کرے۔ ۶۲۲

مسلمان کے دل میں خوشی داخل کرنے سے متعلق زبردست حدیث مبارکہ: ۶۲۴

حدیث: جو شنبے کے دن تڑکے کسی حاجت کی تلاش کو جائے میں اس کی ہاجت روائی کا ذمہ دار ہوں۔ ۶۳۳

حاجت

حدیث: اے جابر! بیشک اللہ تعالیٰ نے تمام عالم سے پہلے تیرے نبی کا نور اپنے نور سے پیدا فرمایا...... مع شرح۔ ۶۶۱

عدم سایہ کا سبب آپ کے انوار کا غلبہ ہے۔ کہا گیا ہے، کہ اس کی حکمت آپ کو بچانا ہے اس بات سے کہ کوئی کافر آپ کے سایہ پر اپنا پاؤں رکھے۔ ۷۰۱

ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث میں ہے۔ جب کلام فرماتے دانتوں سے نور چھنتا نظر آتا۔ مع تفصیل ۷۰۸

جب حضور ہنستے دیواریں روشن ہو جاتیں۔ ۷۰۸

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے خانہ تاریک روشن ہو جاتا۔ ۷۱۰

حدیث: جب انتقال کروں گا صور پھونکنے تک قبر میں امتی امتی پکاروں گا۔ ۷۱۲

اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کی بوجہ علالت بہار پر تشریف آوری
جلد - ۷ - صفحہ - ۸۷۶
" - ۱۵ - " - ۵۱۴

فراخئ رزق و مال کے لیئے وظائف - جلد - ۲۳ - صفحہ - ۵۵۷

0333 4303878 — افضل
0301 4376402 — یاسین